زبان کی حفاظت

eBook

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

زبان کی حفاظت

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

کتاب ------------ زبان کی حفاظت

تالیف ------------ اُمّ عبداللہ

زیرنگرانی ------------ ڈاکٹر فرحت ہاشمی

ناشر ------------ الہدیٰ پبلی کیشنز، اسلام آباد

ایڈیشن ------------ اوّل

ISBN ------------ 978-969-8665-77-7

تعداد ------------ 3000

تاریخ اشاعت ------------ مارچ 2015ء

قیمت ------------

ملنے کے پتے

اسلام آباد

7-اے کے بروہی روڈ H-11/4 اسلام آباد، پاکستان

فون: +92-51-4866130-1 +92-51-4866125-9

salesoffice.isb@alhudapk.com

کراچی

30-اے سندھی مسلم کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی، پاکستان

فون: +92-21-34169588 +92-21-34169557

امریکہ

PO Box 2256 Keller TX 76244

فون: +1-480-234-8918 +1-817-285-9450

www.alhudaonlinebooks.com

کینیڈا

5671 McAdam Rd ON L4Z IN9 Mississauga Canada

فون: +1-647-869-6679 +1-905-624-2030

www.alhudainstitute.ca

برطانیہ

14 Wangey Road Chadwell Heath

Essex RM6 4AJ London UK

فون: +44-78-8979-0369 +44-20-8599-5277

alhudaproducts.uk@gmail.com

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
1	زبان کی حفاظت کی اہمیت	1
2	زبان کی ہلاکتیں	7
3	زبان کا غلط استعمال/ زبان سے کیے جانے والے حرام کام	16
4	زبان کا درست استعمال/ زبان سے کیے جانے والے باعث اجر کام	23
5	اچھی گفتگو کے فائدے	28
6	اچھی گفتگو کے اچھے جسمانی اثرات	31
7	گفتگو کے آداب	34
8	زبان کی حفاظت کی دعائیں	38

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

زبان کی حفاظت کی اہمیت

زبان کی حفاظت کرنے والے کے لیے خوشخبری

عَنۡ ثَوۡبَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ قَالَ: قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰہِ ﷺ طُوۡبٰی لِمَنۡ مَلَکَ لِسَانَہُ وَ وَسِعَہُ بَیۡتُہُ وَبَکٰی عَلٰی خَطِیۡئَتِہٖ. (صحیح الترغیب والترھیب:2740)

سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خوش خبری ہے اس کے لیے جس نے اپنی زبان پر قابو پالیا اور اسے اس کے گھر نے کشادگی وگنجائش دی اور وہ اپنے گناہ پر رویا۔

زبان کی حفاظت ستر پوشی کا باعث

مَنۡ کَفَّ غَضَبَہُ کَفَّ اللّٰہُ عَنۡہُ عَذَابَہُ وَمَنۡ خَزَنَ لِسَانَہُ سَتَرَ اللّٰہُ عَوۡرَتَہُ. (السلسلة الصحيحة:2360)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے غصہ کو روکا، اللہ اس سے اپنا عذاب روک لے گا اور جس نے اپنی زبان کی حفاظت کی اللہ اس کے عیوب پر پردہ ڈالے گا۔

خیر کے علاوہ زبان کو بند رکھنا

عَنِ الۡبَرَاءِ بۡنِ عَازِبٍ قَالَ جَاءَ اَعۡرَابِیٌّ اِلَی النَّبِیِّ ﷺ فَقَالَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ عَلِّمۡنِیۡ عَمَلًا یُدۡخِلُنِی الۡجَنَّةَ فَقَالَ لَئِنۡ کُنۡتَ اَقۡصَرۡتَ الۡخُطۡبَةَ لَقَدۡ اَعۡرَضۡتَ الۡمَسۡاَلَةَ اَعۡتِقِ النَّسۡمَةَ وَفُکَّ الرَّقَبَةَ...وَالۡمِنۡحَةُ الۡوَکُوۡفُ وَالۡفَیۡءُ عَلٰی ذِی الرَّحِمِ الظَّالِمِ فَاِنۡ لَمۡ تُطِقۡ ذٰلِکَ فَاَطۡعِمۡ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الْـجَائِعَ وَاسْقِ الظَّمْآنَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ فَاِنْ لَمْ تُطِقْ ذٰلِکَ فَکُفَّ لِسَانَکَ اِلَّا مِنَ الْخَیْرِ. (مسند احمد:18647)

سیدنا براء بن عازب ؓ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک دیہاتی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجیے جو مجھے جنت میں داخل کرا دے؟ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بات تو تم نے مختصر کہی ہے لیکن سوال بڑا لمبا چوڑا پوچھا ہے، تم اکیلے پورا غلام آزاد کردو یا غلام کی آزادی میں تم اس کی مدد کرو اور زیادہ دودھ دینے والی اونٹنی اور مال کا عطیہ ایسے رشتہ دار کو دو جو ظالم ہو، اگر تم میں اس کی طاقت نہ ہو تو بھوکے کو کھانا کھلا دو اور پیاسے کو پانی پلا دو، نیکی کا حکم دو اور برائی سے روکو پس اگر یہ بھی نہ کرسکو تو اپنی زبان کو خیر کے علاوہ بند کر رکھو۔

فائدہ کی بات کرنا ورنہ خاموش رہنا

رَحِمَ اللّٰہُ عَبْدًا قَالَ فَغَنِمَ اَوْ سَکَتَ فَسَلِمَ. (السلسلة الصحيحة:855)

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس بندہ پر رحم کرے، جس نے کوئی بات کی تو فائدہ مند بات کی اور اگر وہ خاموش رہا تو سلامت رہا۔

ایمان کے بعد کرنے کا کام

عَنْ سُفْیَانَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَخْبِرْنِیْ اَمْرًا فِی الْاِسْلَامِ لَا اَسْاَلُ عَنْہُ اَحَدًا بَعْدَکَ قَالَ قُلْ آمَنْتُ بِاللّٰہِ ثُمَّ اسْتَقِمْ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ فَاَیَّ شَیْءٍ اَتَّقِیْ قَالَ فَاَشَارَ بِیَدِہٖ اِلٰی لِسَانِہٖ. (مسند احمد:15417)

سیدنا سفیان ؓ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے اسلام کے حوالے سے کوئی ایسی بات بتا دیجیے کہ مجھے آپ کے بعد کسی سے کچھ پوچھنے کی ضرورت ہی نہ رہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہو میں اللہ پر ایمان لایا پھر اس پر ثابت قدم رہو اس نے کہا کہ میں کس چیز سے بچوں؟ اس پر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی زبان کی طرف اشارہ کیا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

لمبی خاموشی لازم ہے

عَلَیْکَ بِحُسْنِ الْخُلُقِ وَطُوْلِ الصَّمْتِ،فَوَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ،مَا عَمِلَ الْخَلَائِقُ بِمِثْلِهَا. (السلسلة الصحيحة:1938)

نبی ﷺ نے فرمایا: تم پر اچھا اخلاق اور طویل خاموشی لازم ہے۔اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! مخلوقات نے کوئی ایسا عمل نہیں کیا جو ان (دو نیکیوں کے) برابر ہو۔

زبان لمبی قید کی محتاج

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: وَالَّذِیْ لَا اِلٰهَ غَیْرُهُ مَا عَلٰی ظَهْرِ الْاَرْضِ مِنْ شَیْءٍ اَحْوَجَ اِلٰی طُوْلِ سِجْنٍ مِنْ لِسَانٍ.

(صحيح الترغيب والترهيب:2858)

سیدنا عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ مجھے اس ذات کی قسم جس کے علاوہ اور کوئی معبود برحق نہیں، روئے زمین پر زبان سے زیادہ لمبی قید و بند کی محتاج اور کوئی چیز نہیں ہے۔

خاموشی میں نجات

اِنَّکَ لَنْ تَزَالَ سَالِمًا مَا سَکَتَ فَاِذَا تَکَلَّمْتَ کُتِبَ لَکَ اَوْ عَلَیْکَ.

(صحيح الترغيب والترهيب: 2866)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم جب تک خاموش رہو گے سلامت رہو گے پھر جب تم بولو گے تو یا تمہارے حق میں لکھا جائے گا یا تمہارے خلاف۔

کم گفتگو ایمان کی علامت

عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ الْحَیَاءُ وَالعِیُّ شُعْبَتَانِ مِنَ الْاِیْمَانِ. (مسند احمد:22312)

نبی ﷺ نے فرمایا: حیا اور عجز، ایمان کے دو شعبے ہیں۔

وَالْعِیُّ: عجز سے مراد دل کا عجز نہیں بلکہ زبان کا عجز ہے اور اس سے مراد قِلَّةُ الْکَلَامِ یعنی قلیل گفتگو بھی ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی صفت

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يُكْثِرُ الذِّكْرَ وَيُقِلُّ اللَّغْوَ وَيُطِيْلُ الصَّلَاةَ وَيُقَصِّرُ الْخُطْبَةَ. (سنن النسائی: 1414)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ کا ذکر زیادہ کیا کرتے اور لایعنی گفتگو نہیں کرتے تھے۔ نماز لمبی پڑھتے اور خطبہ مختصر دیتے۔

لغو سے اجتناب کرنا

وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا. (الفرقان: 72)

اور وہ جو جھوٹ میں شریک نہیں ہوتے اور جب لغو سے گزرتے ہیں تو باعزت طریقے سے گزر جاتے ہیں۔

وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَا اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجَاهِلِيْنَ. (القصص: 55)

اور جب وہ لغو بات سنتے ہیں تو اس سے کنارہ کرتے ہیں اور کہتے ہیں ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمھارے لیے تمھارے اعمال۔ سلام ہے تم پر، ہم جاہلوں کو نہیں چاہتے۔

لغو سے اجتناب ایمان کی علامت

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝ (المومنون: 1-3)

یقیناً کامیاب ہو گئے مومن۔ وہی جو اپنی نماز میں عاجزی کرنے والے ہیں۔ اور وہی جو لغو سے منہ موڑنے والے ہیں۔

لغو سے اجتناب علیین میں اندراج کا باعث

صَلَاةٌ عَلٰى اَثَرِ صَلَاةٍ لَا لَغْوَ بَيْنَهُمَا كِتَابٌ فِيْ عِلِّيِّيْنَ. (ابوداؤد: 558)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: ایک نماز کے بعد دوسری نماز کہ ان دونوں کے درمیان کوئی لغو نہ ہو علیین میں اندراج کا باعث ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بے جا تبصروں سے اجتناب کرنا

اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمْ عَلٰی اَخِيْهِ الْمُسْلِمِ فَاَطْعَمَهُ مِنْ طَعَامِهِ فَلْيَاْكُلْ وَلَا يَسْاَلُهُ عَنْهُ وَاِنْ سَقَاهُ مِنْ شَرَابِهِ فَلْيَشْرَبْ وَلَا يَسْاَلْ عَنْهُ. (السلسلة الصحيحة:627)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے مسلمان بھائی کے پاس داخل ہو پھر وہ اسے اپنے کھانے میں سے کھلائے تو وہ کھائے اور اس کے بارے میں سوال نہ کرے۔ اور اگر وہ اسے اپنے مشروب میں سے کچھ پلائے تو اسے چاہیے اس مشروب میں سے پی لے اور اس کے بارے میں سوال نہ کرے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَا عَابَ النَّبِیُّ ﷺ طَعَامًا قَطُّ اِنِ اشْتَهَاهُ اَكَلَهُ وَاِلَّا تَرَكَهُ. (صحیح البخاری:3563)

سیدنا ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کبھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا، اگر آپ کو مرغوب ہوتا تو کھا لیتے ورنہ چھوڑ دیتے۔

کبھی بے مقصد گفتگو غیبت بن جاتی ہے

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ اَنَّهُمْ ذَكَرُوْا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ رَجُلًا، فَقَالُوْا: لَا يَاْكُلُ حَتّٰی يُطْعَمَ وَلَا يَرْحَلُ حَتّٰی يُرْحَلَ لَهُ، فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ اغْتَبْتُمُوْهُ، فَقَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا حَدَّثْنَا بِمَا فِيْهِ قَالَ: حَسْبُكَ اِذَا ذَكَرْتَ اَخَاكَ بِمَا فِيْهِ. (السلسلة الصحيحة:2667)

سیدنا معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہ صحابہ نے رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک آدمی کا ذکر کیا اور کہا: جب تک اسے کھلایا نہ جائے وہ کھاتا نہیں اور جب تک اسے سوار نہ کیا جائے وہ سوار نہیں ہوتا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: تم لوگوں نے اس کی غیبت کی ہے۔ صحابہ نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ! جو اس میں ہے وہی ہم نے بیان کیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا: (غیبت کے لیے) تمہیں یہی کافی ہے کہ تم اپنے بھائی (کے اس عیب) کا ذکر کرو جو اس میں ہے۔

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

زبان سے سلامتی دینا افضل عمل

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقُلْتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَىُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ قَالَ الصَّلَاةُ عَلٰى مِيْقَاتِهَا قُلْتُ ثُمَّ مَاذَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَنْ يَسْلَمَ النَّاسُ مِنْ لِسَانِكَ. (صحيح الترغيب والترهيب:2852)

سیدنا عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ اعمال میں سب سے افضل کون سا عمل ہے؟ فرمایا: نماز کو اس کے وقت پر پڑھنا۔ میں نے کہا پھر کون سا اے اللہ کے رسول ﷺ؟ فرمایا کہ لوگ تمہاری زبان سے محفوظ رہیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

زبان کی ہلاکتیں

زبان انتہائی بابرکت یا انتہائی منحوس چیز

اَیُمَنُ امُرِیءٍ وَاَشُاَمُهُ مَا بَیُنَ لَحُیَیُهِ. (صحیح الجامع الصغیر:2666)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر آدمی کی انتہائی بابرکت اور انتہائی منحوس چیز اس کی زبان ہے۔

اکثر خطاؤں کی وجہ زبان ہے

عَنُ شَقِیُقٍ قَالَ: لَبّٰی عَبُدُ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنُهُ عَلَی الصَّفَا ثُمَّ قَالَ: یَا لِسَانُ قُلُ خَیُرًا تَغُنَمُ، اسُکُتُ تَسُلَمُ مِنُ قَبُلِ اَنُ تَنُدَمَ، قَالُوُا: یَا اَبَا عَبُدِ الرَّحُمٰنِ، هٰذَا شَیُءٌ اَنُتَ تَقُوُلُهُ اَمُ سَمِعُتَهُ؟ قَالَ: لَا، بَلُ سَمِعُتُ رَسُوُلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم یَقُوُلُ: اَکُثَرُ خَطَایَا ابُنِ آدَمَ فِیُ لِسَانِهِ. (السلسلة الصحیحة:534)

شقیق بیان کرتے ہیں کہ سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ (ابن مسعود) نے صفا پہاڑی پر تلبیہ پڑھا پھر فرمایا: اے زبان خیر و بھلائی پر مشتمل کلام کرتا کہ تو غنیمت حاصل کر لے، تو خاموش رہا کرتا کہ سلامت رہے اور ندامت نہ ہو لوگوں نے پوچھا: اے عبدالرحمٰن یہ کلمات آپ اپنی طرف سے کہہ رہے ہیں یا کسی سے سنے ہیں؟ انھوں نے کہا: کسی سے نہیں سنے بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ضرور فرماتے سنا ہے: ابن آدم کی اکثر خطائیں اس کی زبان کی وجہ سے ہوتی ہیں۔

جسم کے اعضاء کا زبان کی تیزی کی شکایت کرنا

اَنَّ عُمَرَ اطَّلَعَ عَلٰی اَبِیُ بَکُرٍ، وَهُوَ یَمُدُّ لِسَانَهُ، فَقَالَ مَا تَصُنَعُ یَا خَلِیُفَةَ رَسُوُلِ اللّٰهِ؟ فَقَالَ اِنَّ هٰذَا اَوُرَدَنِیَ الُمَوَارِدَ اِنَّ رَسُوُلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: لَیُسَ شَیُءٌ مِنَ الُجَسَدِ، اِلَّا وَهُوَ یَشُکُوُ ذَرَبَ اللِّسَانِ.

(السلسلة الصحیحة:535)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سیدنا عمرؓ نے سیدنا ابوبکرؓ کو دیکھا کہ وہ اپنی زبان کو کھینچ رہے تھے۔ سیدنا عمرؓ نے پوچھا: اے اللہ کے رسول کے خلیفہ! یہ آپ کیا کر رہے ہیں؟ انہوں نے کہا: یہ مجھے ہلاکت گاہوں کی طرف لے جاتی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جسم کا ہر حصہ زبان کی تیزی کی شکایت کرتا ہے۔

زیادہ باتیں نفاق کی علامت

اَلْبَذَاءُ وَالْبَيَانُ شُعْبَتَانِ مِنَ النِّفَاقِ. (سنن الترمذی:2027)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فحش گوئی اور زیادہ باتیں کرنا نفاق کے دو شعبے ہیں۔

وَالْبَذَاءُ هُوَ الْفُحْشُ فِي الْكَلَامِ وَالْبَيَانُ هُوَ كَثْرَةُ الْكَلَامِ مِثْلُ هٰؤُلَاءِ الْخُطَبَاءِ الَّذِيْنَ يَخْطُبُوْنَ فَيُوَسِّعُوْنَ فِي الْكَلَامِ وَيَتَفَصَّحُوْنَ فِيْهِ مِنْ مَدْحِ النَّاسِ فِيْمَا لَا يُرْضِي اللّٰهَ. (سنن الترمذی)

(البذاء) کلام میں فحش گوئی اور (البیان) سے مراد کثرت کلام ہے۔ جس طرح ان خطباء کی عادت ہے کہ خطبہ دیتے وقت بات کو بڑھا دیتے ہیں اور لوگوں کی ایسی تعریف کرتے ہیں جس پر اللہ تعالیٰ راضی نہیں ہوتا۔

گفتگو میں بداحتیاطی نفاق کی علامت

عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ اِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم فَيَصِيْرُ بِهَا مُنَافِقًا وَاِنِّيْ لَاَسْمَعُهَا مِنْ اَحَدِكُمُ الْيَوْمَ فِي الْمَجْلِسِ عَشْرَ مَرَّاتٍ. (مسند احمد:23360)

سیدنا حذیفہؓ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور میں بعض اوقات انسان کوئی جملہ بولتا تھا اور اس کی وجہ سے منافق ہو جاتا تھا اور اب ایک ہی مجلس میں، میں تم لوگوں سے دس مرتبہ اس طرح کے جملے سنتا ہوں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

زبان آور شخص اللہ کے نزدیک مبغوض

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُبْغِضُ الْبَلِيْغَ مِنَ الرِّجَالِ الَّذِىْ يَتَخَلَّلُ بِلِسَانِهِ تَخَلُّلَ الْبَاقِرَةِ بِلِسَانِهَا. (سنن ابی داؤد:5007)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل ایسے آدمی سے غصے ہوتا ہے جو بہت باتیں بنائے جو اپنی زبان کو ایسے چلائے جیسے گائے اپنی زبان چلاتی ہے (اور لپیٹ لپیٹ کر گھاس کھاتی ہے)۔

زبان آور ہونا نفاق کی علامت

اِنَّ اَخْوَفَ مَا اَخَافُ عَلٰى اُمَّتِىْ كُلُّ مُنَافِقٍ عَلِيْمِ اللِّسَانِ. (السلسلة الصحيحة:1013)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اپنی امت پر سب سے زیادہ ڈر اس منافق کا ہے جو زبان آور ہوتا ہے۔

عورت کی بدبختی کی علامت

ثَلَاثَةٌ مِنَ الشَّقَاءِ: اَلْمَرْاَةُ تَرَاهَا فَتَسُوْئُكَ وَتَحْمِلُ لِسَانَهَا عَلَيْكَ وَاِنْ غِبْتَ عَنْهَا لَمْ تَاْمَنْهَا عَلٰى نَفْسِهَا وَمَالِكَ، وَالدَّابَّةُ تَكُوْنُ قَطُوْفًا فَاِنْ ضَرَبْتَهَا اَتْعَبَتْكَ وَاِنْ تَرَكْتَهَا لَمْ تُلْحِقْ بِاَصْحَابِكَ، وَالدَّارُ تَكُوْنُ ضَيِّقَةً قَلِيْلَةَ الْمَرَافِقِ. (صحيح الترغيب والترهيب:1915)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں بدبختی سے ہیں، ایسی عورت کہ تم اس کو دیکھو تو وہ تمہیں بری لگے اور جو تم پر زبان چلائے اور اگر تم اس سے غائب ہو جاؤ تو وہ اپنے نفس کی اور تمہارے مال کی حفاظت نہ کرے، ایسی مریل سواری اگر تم اسے مارو اور چلاؤ تو وہ تمہیں تھکا دے اور اگر تم اسے چھوڑ دو تو وہ تمہیں جلدی تمہارے لوگوں تک نہ پہنچائے اور ایسا گھر جو تنگ اور کم سہولتوں والا ہو۔

تکلف سے گفتگو کرنے والوں کا انجام

عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كُنْتُ فِىْ اَصْحَابِ الصُّفَّةِ،

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فَلَقَدْ رَاَيْتُنَا وَمَا مِنَّا اِنْسَانٌ عَلَيْهِ ثَوْبٌ تَامٌّ، وَاَخَذَ الْعَرَقُ فِيْ جُلُوْدِنَا طَرَفًا مِنَ الْغُبَارِ وَالْوَسَخِ، اِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، فَقَالَ: لِيُبَشَّرْ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِيْنَ، اِذْ اَقْبَلَ رَجُلٌ عَلَيْهِ شَارَةٌ حَسَنَةٌ، فَجَعَلَ النَّبِيُّ ﷺ لَا يَتَكَلَّمُ بِكَلَامٍ اِلَّا كَلَّفَتْهُ نَفْسُهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِكَلَامٍ يَعْلُوْ كَلَامَ النَّبِيِّ ﷺ، فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُحِبُّ هٰذَا وَضَرْبَهُ، يَلْوُوْنَ اَلْسِنَتَهُمْ لِلنَّاسِ لَيَّ الْبَقَرِ بِلِسَانِهَا الْمَرْعٰى، كَذٰلِكَ يَلْوِيْ عَزَّ وَجَلَّ اللّٰهُ اَلْسِنَتَهُمْ وَوُجُوْهَهُمْ فِي النَّارِ. (صحیح الترغیب والترھیب:3207)

سیدنا واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا میں اصحاب صفہ میں سے تھا، ہمارا یہ حال تھا کہ ہم میں سے کسی شخص کے پاس پورا کپڑا نہ تھا اور پسینہ ہماری جلدوں میں میل وغبار کی وجہ سے لکیریں بناتا۔ اچانک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: فقراء مہاجرین کے لیے خوش خبری ہو، ہمارے پاس اچانک ایک اچھے لباس والا آدمی آیا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو بھی کلام کرتے وہ بتکلف نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات سے اونچی بات کرتا، جب وہ چلا گیا تو آپ نے فرمایا: بلاشبہ اللہ عزوجل اس کو اور اس جیسے شخص کو پسند نہیں فرماتے جو اپنی زبانوں کو لوگوں کے لیے اس طرح مروڑتے ہیں جس طرح گائے چراگاہ میں اپنی زبان مروڑتی ہے، اسی طرح اللہ عزوجل ان کے چہروں اور زبانوں کو آگ میں مروڑے گا۔

بے احتیاط گفتگو بدترین امتیوں کی نشانی

سَيَكُوْنُ رِجَالٌ مِنْ اُمَّتِيْ يَاْكُلُوْنَ اَلْوَانَ الطَّعَامِ وَيَشْرَبُوْنَ اَلْوَانَ الشَّرَابِ وَيَلْبَسُوْنَ اَلْوَانَ الثِّيَابِ وَيَتَشَدَّقُوْنَ فِي الْكَلَامِ (وَيَرْكَبُوْنَ مِنَ الدَّوَابِ اَلْوَانًا) وَاُولٰئِكَ شِرَارُ اُمَّتِيْ. (صحیح الترغیب والترھیب:2088) (الحاکم:6418)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عنقریب میری امت میں ایسے لوگ ہوں گے جو طرح طرح کے کھانے کھائیں گے، رنگ برنگے مشروب پئیں گے، طرح طرح کے کپڑے پہنیں گے، گفتگو میں بے احتیاطی برتیں گے اور طرح طرح کی سواریوں پر سوار ہوں گے، وہ میری امت کے بدترین لوگ ہوں گے۔

ایک غلط بات دنیا وآخرت کی تباہی کا سبب

قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُوْلُ كَانَ رَجُلَانِ فِیْ بَنِیْ اِسْرَائِيْلَ مُتَآخِيَيْنِ فَكَانَ اَحَدُهُمَا يُذْنِبُ وَالْآخَرُ مُجْتَهِدٌ فِی الْعِبَادَةِ فَكَانَ لَا يَزَالُ الْمُجْتَهِدُ يَرَى الْآخَرَ عَلَى الذَّنْبِ فَيَقُوْلُ اَقْصِرْ. فَوَجَدَهُ يَوْمًا عَلٰى ذَنْبٍ فَقَالَ لَهُ اَقْصِرْ فَقَالَ خَلِّنِیْ وَرَبِّیْ اَبُعِثْتَ عَلَیَّ رَقِيْبًا فَقَالَ وَاللّٰهِ لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكَ اَوْ لَا يُدْخِلُكَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ فَقُبِضَ اَرْوَاحُهُمَا فَاجْتَمَعَا عِنْدَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ فَقَالَ لِهٰذَا الْمُجْتَهِدِ اَكُنْتَ بِیْ عَالِمًا اَوْ كُنْتَ عَلٰى مَا فِیْ يَدِیْ قَادِرًا وَقَالَ لِلْمُذْنِبِ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِیْ وَقَالَ لِلْآخَرِ اذْهَبُوْا بِهِ اِلَى النَّارِ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهِ لَتَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ اَوْبَقَتْ دُنْيَاهُ وَآخِرَتَهُ. (سنن ابوداؤد:4903)

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: بنی اسرائیل میں دو آدمی ایک دوسرے کے بھائی بنے ہوئے تھے۔ ان دونوں میں سے ایک تو گناہ گار تھا اور دوسرا عبادت میں کوشش کرنے والا تھا۔ عبادت کی جدوجہد میں لگے رہنے والا ہمیشہ دوسرے کو گناہ کرتے ہی دیکھتا تھا اور اسے کہتا تھا کہ ان (گناہوں) سے رک جاؤ۔ ایک روز اس نے اسے کوئی گناہ کرتے ہوئے پایا تو اس سے کہا کہ اس گناہ سے رک جاؤ، تو گناہ گار نے کہا کہ مجھے میرے رب کے ساتھ چھوڑ دو۔ کیا تم مجھ پر نگران بنا کر بھیجے گئے ہو؟ اس نے کہا کہ اللہ کی قسم اللہ تمہاری مغفرت نہیں کرے گا یا یہ کہا کہ اللہ تمہیں جنت میں

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

داخل نہیں کرے گا۔ چنانچہ ان دونوں کی روحیں قبض کر لی گئیں اور وہ دونوں رب العالمین کے ہاں جمع ہوئے، تو اللہ نے عبادت میں کوشش کرنے والے سے فرمایا: کیا تو مجھے جانتا تھا؟ یا جو میرے ہاتھ میں ہے تجھے اس پر قدرت حاصل تھی؟ اور پھر گناہ گار سے فرمایا: جاؤ میری رحمت سے جنت میں داخل ہو جاؤ۔ اور دوسرے کے متعلق فرمایا: اسے آگ میں لے جاؤ۔ ابو ہریرہؓ کہتے ہیں: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اس نے ایسی بات کہہ دی جس نے اس کی دنیا اور آخرت تباہ کر کے رکھ دی۔

لغو باتیں جنت میں داخلہ سے رکاوٹ

عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ فَقَدَ كَعْبًا، فَسَالَ عَنْهُ، فَقَالُوْا: مَرِيْضٌ، فَخَرَجَ يَمْشِيْ حَتّٰى اَتَاهُ، فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ قَالَ: اَبْشِرْ يَا كَعْبُ! فَقَالَتْ اُمُّهُ: هَنِيْئًا لَكَ الْجَنَّةُ يَا كَعْبُ! فَقَالَ: مَنْ هٰذِهِ الْمُتَاَلِّيَةُ عَلَى اللّٰهِ؟! قَالَ: هِيَ اُمِّيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! فَقَالَ: وَمَا يُدْرِيْكَ يَا اُمَّ كَعْبٍ؟! لَعَلَّ كَعْبًا قَالَ مَا لَا يَعْنِيْهِ، اَوْ مَنَعَ مَا لَا يُغْنِيْهِ. (السلسلة الصحيحة:3103)

سیدنا کعب بن عجرہؓ سے روایت ہے، نبی ﷺ نے کعب کو گم پایا تو ان کے بارے میں سوال کیا۔ صحابہ نے کہا، وہ بیمار ہیں۔ آپ ﷺ پیدل چلے یہاں تک کہ ان کے پاس پہنچ گئے۔ جب آپ ان کے ہاں داخل ہوئے، تو آپ نے فرمایا: اے کعب خوش ہو جاؤ، ان کی ماں نے کہا، اے کعب تمہیں جنت مبارک ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اللہ پر قسم چڑھانے والی عورت کون ہے؟ کعب نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ یہ میری ماں ہے۔ آپ نے فرمایا: اے ام کعب تجھے کیا معلوم شاید کعب نے بے مقصد بات کہی ہو یا ایسی چیز سے روکا ہو جو اسے غنی نہ کرتی ہو۔

زبان آگ میں لے جانے کا باعث

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ اَكْثَرِ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ الْجَنَّةَ فَقَالَ: تَقْوَى اللّٰهِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ وَسُئِلَ عَنْ اَكْثَرِ مَا يُدْخِلُ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

النَّاسَ النَّارَ فَقَالَ: الْفَمُ وَالْفَرْجُ. (سنن الترمذی:4246)

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا لوگوں کو عام طور پر کون سی چیز جنت میں داخل کرتی ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا تقویٰ اور حسن خلق۔ اور پوچھا گیا لوگوں کو عام طور پر کون سی چیز جہنم میں لے جاتی ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: منہ اور شرمگاہ۔

زبان سے اذیت دینا جہنم کو واجب کرنے والا عمل

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ فُلَانَةَ يُذْكَرُ مِنْ كَثْرَةِ صَلَاتِهَا وَصِيَامِهَا وَصَدَقَتِهَا غَيْرَ اَنَّهَا تُؤْذِیْ جِيْرَانَهَا بِلِسَانِهَا قَالَ هِیَ فِی النَّارِ قَالَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ فَاِنَّ فُلَانَةَ يُذْكَرُ مِنْ قِلَّةِ صِيَامِهَا وَصَدَقَتِهَا وَصَلَاتِهَا وَاِنَّهَا تَصَدَّقُ بِالْاَثْوَارِ مِنَ الْاَقِطِ وَلَا تُؤْذِیْ جِيْرَانَهَابِلِسَانِهَا قَالَ هِیَ فِی الْجَنَّةِ. (مسند احمد9675)

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ فلاں عورت کثرت سے نماز، روزہ اور صدقہ کرنے میں مشہور ہے لیکن وہ اپنی زبان سے اپنے پڑوسیوں کو ستاتی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ جہنمی ہے پھر اس نے کہا یا رسول اللہ فلاں عورت نماز، روزہ اور صدقہ کی کمی میں مشہور ہے اور وہ صرف پنیر کے چند ٹکڑے صدقہ کرتی ہے لیکن اپنی زبان سے اپنے پڑوسیوں کو نہیں ستاتی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ جنتی ہے۔

باتوں کی وجہ سے عذاب

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اشْتَكٰی سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ شَكْوٰی لَهُ فَاَتَاهُ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم يَعُوْدُهُ... فَبَكَی النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم فَلَمَّا رَاَی الْقَوْمُ بُكَاءَ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم بَكَوْا فَقَالَ لَا تَسْمَعُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُعَذِّبُ بِدَمْعِ الْعَيْنِ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَلا بِحُزْنِ الْقَلْبِ وَلٰكِنْ يُعَذِّبُ بِهٰذَا وَاَشَارَ اِلٰى لِسَانِهٖ اَوْ يَرْحَمُ وَاِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهٖ عَلَيْهِ. (صحیح البخاری1304)

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کسی مرض میں مبتلا ہوئے۔ نبی ﷺ عیادت کے لیے گئے ...تو (ان کے مرض کی شدت کو دیکھ کر) رو پڑے۔ لوگوں نے جو نبی ﷺ کو روتے ہوئے دیکھا تو وہ سب بھی رونے لگے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ سنو! بے شک اللہ آنکھوں سے آنسو نکلنے پر عذاب نہیں دے گا اور نہ دل کے غم پر۔ لیکن وہ اس کی وجہ سے عذاب دے گا آپ نے اپنی زبان کی طرف اشارہ کیا اور اسی کی وجہ سے رحمت کرے گا اور میت کو اس کے گھر والوں کے اس پر نوحہ و ماتم کرنے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔

قبر کا عذاب

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَمْشِیْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَمَرَرْنَا عَلٰى قَبْرَيْنِ، فَقَامَ فَقُمْنَا مَعَهُ، فَجَعَلَ لَوْنُهُ يَتَغَيَّرُ حَتّٰى رَعَدَ كُمُّ قَمِيْصُهُ، فَقُلْنَا مَالَكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ اَمَا تَسْمَعُوْنَ مَا اَسْمَعُ؟ فَقُلْنَا وَمَا ذَاكَ يَا نَبِیَّ اللّٰهِ؟ قَالَ هٰذَانِ رَجُلَانِ يُعَذَّبَانِ فِیْ قُبُوْرِهِمَا عَذَابًا شَدِيْدًا فِیْ ذَنْبٍ هَيِّنٍ، قُلْنَا فِيْمَ ذَاكَ؟ قَالَ كَانَ اَحَدُهُمَا لَا يَسْتَتِرُ مِنَ الْبَوْلِ، وَكَانَ الْآخَرُ يُؤْذِی النَّاسَ بِلِسَانِهٖ وَيَمْشِیْ بَيْنَهُمْ بِالنَّمِيْمَةِ.

(صحیح الترغیب والترھیب2823)

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جا رہے تھے۔ پس دو قبروں پر ہمارا گزر ہوا۔ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے، ہم بھی آپ ﷺ کے ساتھ کھڑے ہو گئے۔ پس آپ ﷺ کا رنگ متغیر ہونے لگا یہاں تک کہ آپ ﷺ کے کرتے کی آستینیں کانپنے لگیں۔ ہم نے عرض کیا یارسول اللہ! کیا بات ہے؟ فرمایا: کیا تم وہ نہیں سن رہے جو میں سن رہا ہوں؟ ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی! وہ کیا بات ہے؟ فرمایا: یہ دونوں آدمی اپنی قبروں میں ہلکے سے گناہ کی وجہ سخت عذاب دیے جا رہے

AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ہیں۔ہم نے عرض کیا یہ کس گناہ کا عذاب ہے؟ فرمایا: ان میں سے ایک تو پیشاب کے چھینٹوں سے پرہیز نہیں کرتا تھا اور دوسرا لوگوں کو اپنی زبان سے تکلیف پہنچاتا تھا اور ان میں چغل خوری کیا کرتا تھا۔

بال کی کھال اتارنے والے ہلاکت میں

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ هَلَکَ الْمُتَنَطِّعُوْنَ قَالَهَاثَلَاثًا. (صحيح مسلم6784)

رسول اللہ ﷺ نے تین بار فرمایا: بال کی کھال اتارنے والے ہلاک ہو گئے۔

(هلك المتنطعون) وہ ہیں جو تکلف وغلو کرنے والے ہیں، اور وہ اپنے اقوال وافعال میں حدود پھلانگنے والے ہیں۔
(شرح مسلم للنووی)

مِنْ حَدِيْثِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ مَرْفُوْعًا،وَالْمُتَنَطِّعُ:هُوَالْمُتَعَمِّقُ الْبَحَّاثُ عَمَّا لَا يَعْنِيْهِ. (جامع العلوم والحكم)

ابن مسعود سے مرفوعا روایت ہے کہ ،المتنطع وہ ہے جو ایسی بات کی کرید کرتا ہو جس میں کوئی فائدہ نہیں۔

سنی سنائی بات آگے پہنچانے والے کے لیے وعید

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ كَفٰى بِالْمَرْءِ كَذِبًا اَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ
(صحيح مسلم:7)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی شخص کے جھوٹا ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ ہر سنی سنائی بات کو بیان کردے۔

قَالَ مَالِكٌ اعْلَمْ اَنَّهُ لَيْسَ يَسْلَمُ رَجُلٌ حَدَّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ وَلَا يَكُوْنُ اِمَامًا اَبَدًا وَهُوَ يُحَدِّثُ بِكُلِّ مَا سَمِعَ. (صحيح مسلم:7)

امام مالک نے فرمایا: جان لو کہ جو شخص ہر سنی سنائی بات کو بیان کردے وہ غلطی سے محفوظ نہیں رہ سکتا اور نہ ہی ایسا شخص کبھی مقتدی اور امام بن سکتا ہے اس حال میں کہ وہ ہر سنی سنائی بات کو بیان کردے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

زبان کا غلط استعمال/زبان سے کیے جانے والے حرام کام

غیبت

وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌO (الحجرات:12)

اورتم میں سے کوئی دوسرے کی غیبت نہ کرے، کیاتم میں سے کوئی پسند کرتا ہے کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے، پس تم اسے ناپسند کرتے ہواور اللہ سے ڈرو، یقیناً اللہ بہت توبہ قبول کرنے والانہایت رحم والا ہے۔

عَنْ اَبِیْ بَرْزَۃَ الاَسْلَمِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَا مَعْشَرَ مَنْ آمَنَ بِلِسَانِهِ وَلَمْ يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ قَلْبَهُ لَا تَغْتَابُوا الْمُسْلِمِيْنَ وَلَا تَتَّبِعُوْا عَوْرَاتِهِمْ فَاِنَّهُ مَنِ اتَّبَعَ عَوْرَاتِهِمْ يَتَّبِعِ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ وَمَنْ يَّتَّبِعِ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ يَفْضَحْهُ فِیْ بَيْتِهِ. (ابو داؤد4882)

سیدنا ابو برزہ الاسلمیؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ان لوگوں کی جماعت جو صرف زبان سے ایمان لائے ہو اور ان کے دلوں میں ایمان داخل نہیں ہوا مسلمانوں کی غیبت مت کیا کرو اور نہ ان کی عزت وآبرو کے درپے ہوا کرو۔ اس لیے کہ جو کسی کی عزت کے درپے ہوتا ہے اللہ اس کی عزت کے درپے ہو جاتا ہیں اور جس کی عزت کے درپے اللہ ہو جائے تو اس کو اس کے گھر میں ہی رسوا کر دیتا ہے۔

چغلی

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍO هَمَّازٍ مَّشَّاءٍ م بِنَمِيْمٍO مَنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍO (القلم:12۔10)

اور ہر قسمیں کھانے والے ذلیل کی بات نہ مانیے جو بہت طعنہ دینے والا، چغلی میں بہت دوڑ دھوپ کرنے والا ہے۔ خیر کو بہت روکنے والا، حد سے بڑھنے والا سخت گناہ گار ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنَمٍ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ خِيَارُ عِبَادِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ اِذَا رُءُوْا ذُكِرَ اللّٰهُ وَشِرَارُ عِبَادِ اللّٰهِ الْمَشَّاءُوْنَ بِالنَّمِيْمَةِ الْمُفَرِّقُوْنَ بَيْنَ الْاَحِبَّةِ الْبَاغُوْنَ الْبُرَآءَ الْعَنَتَ. (مسند احمد17998)

سیدنا عبدالرحمٰن بن غنمؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ کے بہترین بندے وہ ہوتے ہیں کہ انہیں دیکھ کر اللہ یاد آ جائے، اور اللہ کے بدترین بندے وہ ہوتے ہیں جو چغل خوری کرتے ہیں، دوستوں کے درمیان تفریق پیدا کرتے ہیں، باغی، بیزار اور متعنت ہوتے ہیں۔

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ. (مسند احمد23359)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چغل خور جنت میں داخل نہ ہوگا۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ اِنَّ مُحَمَّدًا ﷺ قَالَ اَلَا اُنَبِّئُكُمْ مَا الْعَضْهُ هِيَ النَّمِيْمَةُ الْقَالَةُ بَيْنَ النَّاسِ وَفِيْ رِوَايَةِ النَّمِيْمَةُ الَّتِيْ تُفْسِدُ بَيْنَ النَّاسِ. (صحیح مسلم:6636) (الدارمی:2771)

سیدنا عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ بے شک محمد ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں ''العضہ'' کیا چیز ہوتی ہے؟ اس سے مراد وہ چغلی ہے جو لوگوں کے درمیان نفرت پیدا کر دے۔ اور ایک روایت میں ہے وہ چغلی جو لوگوں میں فساد پیدا کرے۔

عیب جوئی

اِنِ امْرُؤٌ شَتَمَكَ وَعَيَّرَكَ بِمَا يَعْلَمُ فِيْكَ فَلَا تُعَيِّرْهُ بِمَا تَعْلَمُ فِيْهِ فَاِنَّمَا وَبَالُ ذٰلِكَ عَلَيْهِ. (سنن ابی داؤد4086)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی شخص تمہیں برا بھلا کہے اور تمہیں تمہاری کسی بات پر جو وہ جانتا ہو عار دلائے تو تم اس کے عیب پر جو اس میں ہو اسے عار مت دلانا، بلاشبہ اس کا وبال اسی پر ہوگا۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَامَاتَ صَاحِبُكُمْ فَدَعُوْهُ لَا تَقَعُوْا فِيْهِ.

(سنن ابی داؤد:4901)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہارا ساتھی وفات پا جائے تو اسے چھوڑ دو اس کے (عیوب) بیان نہ کرو۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا تَسُبُّوا الْاَمْوَاتَ فَاِنَّهُمْ قَدْ اَفْضَوْا اِلٰى مَا قَدَّمُوْا. (صحیح البخاری:1393)

سیدہ عائشہؓ سے مروی ہے، کہتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مردوں کو برا نہ کہو کیونکہ انہوں نے جیسا عمل کیا اس کا بدلہ پالیا۔

طعنہ زنی

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِۨ ﴿﴾ (الھمزۃ:1)

بڑی ہلاکت ہے ہر بہت طعنہ دینے والے بہت عیب لگانے والے کے لیے۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِطَعَّانٍ وَلَا بِلَعَّانٍ وَلَا الْفَاحِشِ الْبَذِيءِ. (مسند احمد:3839)

سیدنا عبداللہ بن مسعودؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن لعن طعن کرنے والا فحش گو اور بے ہودہ گو نہیں ہوتا۔

مَنْ لَعَنَ مُؤْمِنًا فَهُوَ كَقَتْلِهِ وَمَنْ قَذَفَ مُؤْمِنًا بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَتْلِهِ.

(صحیح البخاری:6047)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے کسی مسلمان پر لعنت بھیجی تو یہ اس کا خون کرنے کے برابر ہے اور جو شخص کسی مسلمان پر کفر کا الزام لگائے تو یہ اس کا خون کرنے کے برابر ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

آبروریزی

عَنِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ اِنَّ مِنْ اَرْبَی الرِّبَا الْاِسْتِطَالَةَ فِی عِرْضِ الْمُسْلِمِ بِغَیْرِ حَقٍّ. (سنن ابی داؤد:4878)

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سب سے بڑا سود یہ ہے کہ انسان ناحق کسی مسلمان کی عزت سے کھیلے۔

اَرْبَی الرِّبَا شَتْمُ الْاَعْرَاضِ. (السلسلة الصحيحة:1433)

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کسی کی آبروریزی کرنا سب سے بڑا سود ہے۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم لَمَّا عَرَجَ بِیْ رَبِّیْ عَزَّ وَجَلَّ مَرَرْتُ بِقَوْمٍ لَهُمْ اَظْفَارٌ مِنْ نُحَاسٍ یَخْمُشُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَصُدُوْرَهُمْ فَقُلْتُ مَنْ هٰؤُلَاءِ یَاجِبْرِیْلُ قَالَ هٰؤُلَاءِ الَّذِیْنَ یَاْکُلُوْنَ لُحُوْمَ النَّاسِ وَیَقَعُوْنَ فِیْ اَعْرَاضِهِمْ. (مسند احمد:13340)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب مجھے میرے رب عزوجل نے معراج عطا کی تو اس رات میں ایک قوم پر گزرا، ان کے ناخن تانبے کے تھے اور وہ ان ناخنوں سے اپنے چہرے اور اپنے سینے کھرچ رہے تھے تو میں نے کہا: اے جبرائیل! یہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے فرمایا: یہ وہ لوگ ہیں جو لوگوں کا گوشت کھاتے ہیں اور ان کی عزت وآبرو کے درپے رہتے ہیں۔

لڑائی جھگڑا / گالی گلوچ

عَنْ عِیَاضِ بْنِ حِمَارٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: اِنَّ اللّٰهَ اَوْحٰی اِلَیَّ اَنْ تَوَاضَعُوْا حَتّٰی لَا یَبْغِیَ اَحَدٌ عَلٰی اَحَدٍ، وَلَا یَفْخَرَ اَحَدٌ عَلٰی اَحَدٍ فَقُلْتُ: یَارَسُوْلَ اللّٰهِ، اَرَاَیْتَ لَوْ اَنَّ رَجُلاً سَبَّنِیْ فِیْ مَلَاٍ هُمْ اَنْقَصُ مِنِّیْ،

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فَرَدَدْتُ عَلَيْهِ، هَلْ عَلَيَّ فِيْ ذٰلِکَ جُنَاحٌ؟ قَالَ: اَلْمُسْتَبَّانِ شَيْطَانَانِ يَتَهَاتَرَانِ وَيَتَكَاذَبَانِ. (صحيح الادب المفرد: 330/428)

سیدنا عیاض بن حمار کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے وحی نازل فرمائی ہے کہ تواضع اختیار کرو، نہ کوئی کسی کے خلاف سرکشی کرے اور نہ کوئی کسی پر فخر کرے۔ اس پر میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اگر کوئی مجھے ایسے مجمع میں گالی دے جو لوگ حیثیت میں مجھ سے کم ہوں، اس پر میں اسے جواب دوں تو کیا اس پر بھی مجھے گناہ ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو گالی گلوچ کرنے والے دو شیطان ہیں، ایک دوسرے کی آبروریزی کرتے ہیں اور جھوٹ بولتے ہیں۔

عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ اِنَّ اَبْغَضَ الرِّجَالِ اِلَى اللّٰهِ الْاَلَدُّ الْخَصِمُ.
(صحيح البخاری: 2457)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے زیادہ ناپسندیدہ وہ آدمی ہے جو سخت جھگڑالو ہو۔

بحث ومباحثہ

مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ○ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ○ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ○ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَائِضِيْنَ ○ (المدثر: 45-42)

(جب جہنمیوں سے پوچھا جائے گا) تمھیں کس چیز نے سقر میں داخل کر دیا؟ وہ کہیں گے ہم نماز نہ پڑھتے تھے اور ہم مسکین کو کھانا نہ کھلاتے تھے اور ہم بے ہودہ بحث کرنے والوں کے ساتھ مل کر بحث کیا کرتے تھے۔

عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُوْلُ لَا تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ لِتُبَاهُوْا بِهِ الْعُلَمَاءَ اَوْلِتُمَارُوْا بِهِ السُّفَهَاءَ اَوْ لِتَصْرِفُوْا وُجُوْهَ النَّاسِ اِلَيْكُمْ فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَهُوَ فِي النَّارِ. (سنن ابن ماجہ: 259)

سیدنا حذیفہؓ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: علم اس لیے حاصل نہ کرو کہ تم علماء کے سامنے فخر کرو یا جاہلوں سے بحث وتکرار کرو یا لوگوں کو اپنی طرف مائل کرو اس لیے کہ جو ایسا کرتا ہے وہ آگ میں جائے گا۔

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بہتان

اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًاوَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ. (النور:15)

جب تم اسے ایک دوسرے سے اپنی زبانوں کے ساتھ لے رہے تھے اور اپنے مونہوں سے وہ بات کہہ رہے تھے جس کا تمہیں کچھ علم نہیں اور تم اسے معمولی سمجھتے تھے، حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی تھی۔

زبان کا زنا/فحش گفتگو

وَاللِّسَانُ زِنَاهُ الْكَلَامُ. (صحیح مسلم:6754)

نبی ﷺ نے فرمایا: اور زبان کا زنا گفتگو کرنا ہے۔

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ اَنْسَابَكُمْ هٰذِهٖ لَيْسَتْ بِسِبَابٍ عَلٰى اَحَدٍ وَاِنَّمَا اَنْتُمْ وَلَدُ آدَمَ طَفُّ الصَّاعِ لَمْ تَمْلَئُوْهُ لَيْسَ لِاَحَدٍ فَضْلٌ اِلَّا بِالدِّيْنِ اَوْ عَمَلٍ صَالِحٍ حَسْبُ الرَّجُلِ اَنْ يَّكُوْنَ فَاحِشًا بَذِيًّا بَخِيْلًا جَبَانًا. (مسند احمد:17313)

سیدنا عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تمہارے یہ نسب نامے کسی کے لیے عیب اور طعنہ نہیں ہیں تم سب آدم کی اولاد ہو اور ایک دوسرے کے قریب ہو۔ دین یا عمل صالح کے علاوہ کسی کو کسی پر کوئی فضیلت حاصل نہیں ہے۔ آدمی کے (برا ہونے کے لئے) یہی کافی ہے کہ وہ فحش گو، بدکلام، بداخلاق، بخیل اور بزدل ہو۔

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهٗ اسْتَاْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ رَجُلٌ فَقَالَ ائْذَنُوْا لَهٗ فَبِئْسَ ابْنُ الْعَشِيْرَةِ اَوْ بِئْسَ اَخُو الْعَشِيْرَةِ فَلَمَّا دَخَلَ اَلَانَ لَهُ الْكَلَامَ فَقُلْتُ لَهٗ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ قُلْتَ مَا قُلْتَ ثُمَّ اَلَنْتَ لَهٗ فِى الْقَوْلِ فَقَالَ اَىْ عَائِشَةُ اِنَّ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

شَرَّ النَّاسِ مَنْزِلَةً عِنْدَاللّٰهِ مَنْ تَرَكَهُ اَوْ وَدَعَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ فُحْشِهِ.

(صحیح البخاری:6131)

سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ سے ایک شخص نے اندر آنے کی اجازت چاہی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے اندر آنے دو وہ قبیلے کا برا بیٹا ہے یا برا بھائی ہے جب وہ اندر آیا تو آپ ﷺ نے اس سے نرمی سے گفتگو کی میں نے آپ ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے اس کے متعلق فرمایا تھا جو آپ نے فرمایا تھا۔ پھر جب وہ اندر آیا تو آپ نے اس سے نرمی سے گفتگو کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا اے عائشہ! اللہ کے نزدیک درجہ کے لحاظ سے سب سے برا آدمی وہ ہے جس کو لوگ اس کی فحش باتوں سے بچنے کے لیے چھوڑ دیں۔

فحش شاعری

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَاَنْ يَّمْتَلِیءَ جَوْفُ الرَّجُلِ قَيْحًا يَرِيْهِ خَيْرٌ مِنْ اَنْ يَّمْتَلِیءَ شِعْرًا. (صحیح مسلم: 6030)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی کے پیٹ کا پیپ سے بھر جانا شعر کے ساتھ بھر جانے سے بہتر ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

زبان کا درست استعمال/زبان سے کیے جانے والے باعث اجر کام

اللہ کا کثرت سے ذکر

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ O (الجمعة:10)

اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو، تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔

قَالَ عُمَرُ... يَارَسُولَ اللّٰهِ اَىَّ الْمَالِ نَتَّخِذُ قَالَ لِيَتَّخِذْ اَحَدُكُمْ قَلْبًا شَاكِرًا وَلِسَانًا ذَاكِرًا وَزَوْجَةً تُعِينُهُ عَلٰى اَمْرِ الْاٰخِرَةِ. (مسند احمد:22437)

سیدنا عمرؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم کون سا مال اپنے پاس رکھیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا: شکر گزار دل، ذکر کرنے والی زبان اور ایسی بیوی جو امور آخرت پر اس کی مدد کرنے والی ہو۔

لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ. (مسند احمد:17716)

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہاری زبان ہر وقت اللہ عزوجل کے ذکر سے تر رہے۔

سَبَقَ الْمُفَرِّدُونَ قَالُوا وَمَا الْمُفَرِّدُونَ يَارَسُولَ اللّٰهِ قَالَ الذَّاكِرُونَ اللّٰهَ كَثِيرًا وَّالذَّاكِرَاتُ. (صحيح مسلم:6808)

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مفرّدون سبقت لے گئے۔ انہوں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! مفردون کون ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا بہت ذکر کرنے والے مرد اور عورتیں۔

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم سَبَقَ الْمُفَرِّدُونَ قَالُوا يَارَسُولَ اللّٰهِ وَمَنِ الْمُفَرِّدُونَ قَالَ الَّذِينَ يُهْتَرُونَ فِى ذِكْرِ اللّٰهِ. (مسند احمد:8290)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مفردون سبقت لے گئے۔ انہوں نے پوچھا یا رسول اللہ! مفردون کون ہیں؟ فرمایا: جو اللہ کے ذکر میں مشغول رہتے ہیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

تلاوت قرآن

عَلَيْکَ بِتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ فَاِنَّهُ نُوْرٌ لَکَ فِی الْاَرْضِ، وَذُخْرٌ لَکَ فِی السَّمَاءِ. (صحیح الترغیب والترھیب:1422)

آپ ﷺ نے فرمایا: تلاوت قرآن کو اپنے لیے ضروری سمجھو کیونکہ یہ تمہارے لیے زمین پر نور کا سبب اور آسمان میں ذخیرہ ہوگا۔

خیر کی بات کرنا

عَنْ اَبِیْ شُرَيْحٍ الْخُزَاعِیِّ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ مَنْ کَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُحْسِنْ اِلٰی جَارِهٖ وَمَنْ کَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُکْرِمْ ضَيْفَهٗ وَمَنْ کَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَسْکُتْ.

(صحیح مسلم:176)

سیدنا ابو شریح خزاعیؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو اسے اپنے ہمسایہ سے اچھا سلوک کرنا چاہیے اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہیے کہ اپنے مہمان کا اکرام کرے اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہیے کہ اچھی بات کہے یا پھر خاموش رہے۔

خیر کی دو اقسام

خیر دو قسم کی ہے۔

1۔ الخیر فی المقال نفسه / خود بات اچھی ہو

جہاں تک اچھی بات کا تعلق ہے تو وہ اس طرح کہ وہ اللہ کا ذکر کرے اور تسبیح و تحمید کرے، قرآن کی تلاوت کرے، علم سکھائے، نیکی کا حکم دے اور برائی سے منع کرے۔ یہ سب کچھ "فِیْ ذَاتِهٖ" خیر ہے۔

2۔ الخیر لغیره / دوسروں کے فائدے کی بات ہو

جہاں تک اس خیر کا تعلق ہے جو "فِیْ ذَاتِهٖ" نہیں بلکہ "لِغیرہ" ہوتی ہے۔ وہ یہ ہے کہ وہ ایسی بات کہے جو "فِیْ ذَاتِهٖ" خیر تو نہیں ہے لیکن ہم نشینوں کو خوش کرنے کے لیے یا ان میں خوشی داخل کرنے کے لیے وہ خیر بن جاتی ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

یہ بھی ایک خیر ہے کیونکہ اس کے نتیجہ میں انس پیدا ہوتا ہے۔وحشت کا ازالہ ہوتا ہے اور الفت حاصل ہوتی ہے۔کیونکہ اگر آپ کچھ لوگوں کے ساتھ بیٹھ جائیں اور آپ کو کوئی ایسی بات نہ ملے جو"فِيْ ذَاتِهٖ" خیر ہو۔اور اگر آپ پوری مجلس میں خاموش بھی بیٹھے رہیں گے تو اس میں ایک وحشت اور عدم الفت پائی جائے گی۔لیکن آپ کو کسی ایسی بات کے ساتھ گفتگو کرنی چاہیے جو"فِیْ ذَاتِهٖ" خیر نہ ہو۔تاکہ اس کی وجہ سے ہم مجلس لوگوں کے دل خوش ہو جائیں تو یہ"لِغَیْرِهٖ" خیر کی بات ہوگی۔ (شرح الاربعين للشيخ العثيمين)

لَا تَحْقِرَنَّ شَيْئًامِنَ الْمَعْرُوْفِ اَنْ تَاْتِيَهُ...وَلَوْاَنْ تَلْقٰى اَخَاكَ الْمُسْلِمَ وَوَجْهُكَ بَسْطٌ اِلَيْهِ،وَلَوْ اَنْ تُؤْنِسَ الْوَحْشَانَ بِنَفْسِكَ...

(السلسلة الصحيحة:3422)

نبی ﷺ نے فرمایا:کسی نیکی کو کرتے ہوئے اس کو معمولی نہ سمجھو اگرچہ تم اپنے مسلمان بھائی کو کشادہ چہرہ سے ملو اور خواہ کسی تنہا آدمی کی گھبراہٹ اس کے ساتھ رہ کر دور کر دو....

اچھی بات سے دوسروں کو خوش کرنا

مِنْ اَفْضَلِ الْاَعْمَالِ اِدْخَالُ السُّرُوْرِ عَلَى الْمُؤْمِنِ:تَقْضِىْ عَنْهُ دَيْنًا،تَقْضِىْ لَهُ حَاجَةً،تُنَفِّسُ عَنْهُ كُرْبَةً. (السلسلة الصحيحة:2291)

نبی ﷺ نے فرمایا:مومن کو خوش کرنا،اس کا قرض ادا کرنا،اس کی ضرورت پوری کرنا اور اس سے کسی مصیبت کو دور کرنا افضل اعمال میں سے ہے۔

بچوں کو خوش کرنے کے لیے پیار سے کچھ بولنا

عَنْ اَنَسٍ مَرْفُوْعًا كَانَ يُلَاعِبُ زَيْنَبَ بِنْتَ اُمِّ سَلَمَةَ وَهُوَ يَقُوْلُ: يَازُوَيْنِبُ يَازُوَيْنِبُ مِرَارًا. (السلسلة الصحيحة:2141)

نبی ﷺ زینب بنت ام سلمہ کے ساتھ کھیلتے تھے اور انہیں بار بار پکارتے:اے زوینب!اے زوینب!۔

بچوں کی زبان میں ان کے لباس کی تعریف کرنا اور دعا دینا

عَنْ اُمِّ خَالِدٍ بِنْتِ خَالِدِ بْنِ سَعِيْدٍ قَالَتْ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مَعَ اَبِى

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَعَلَیَّ قَمِیصٌ اَصْفَرُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ سَنَہْ سَنَہْ قَالَ عَبْدُ اللّٰہِ وَہِیَ بِالْحَبَشِیَّۃِ حَسَنَۃٌ قَالَتْ فَذَھَبْتُ اَلْعَبُ بِخَاتَمِ النُّبُوَّۃِ فَزَبَرَنِی اَبِی قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ دَعْھَا ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اَبْلِیْ وَاَخْلِقِیْ ثُمَّ اَبْلِیْ وَاَخْلِقِیْ ثُمَّ اَبْلِیْ وَاَخْلِقِیْ قَالَ عَبْدُ اللّٰہِ فَبَقِیَتْ حَتّٰی ذَکَرَ یَعْنِیْ مِنْ بَقَائِھَا. (صحیح البخاری:5993)

سیدہ ام خالد بنت خالدؓ کہتی ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آئی اور پیلے رنگ کی قمیص پہنے ہوئے تھی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سَنَہْ سَنَہْ ۔ عبداللہ کا بیان ہے کہ سنہ حبشی زبان میں عمدہ چیز کو کہتے ہیں ام خالدؓ کا بیان ہے کہ میں مہر نبوت سے کھیلنے لگی، میرے والد نے مجھے اٹھالیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسے کھیلنے دو، پھر رسول اللہ ﷺ نے تین فرمایا: اَبْلِیْ وَاَخْلِقِیْ یہ کپڑا پرانا ہو اور پھٹ جائے پھر فرمایا: اَبْلِیْ وَاَخْلِقِیْ یہ کپڑا پرانا ہو اور پھٹ جائے پھر فرمایا: اَبْلِیْ وَاَخْلِقِیْ یہ کپڑا پرانا ہو اور پھٹ جائے۔ عبداللہ کا بیان ہے کہ وہ کپڑا بہت دنوں تک رہا۔

بیوی کی دل جوئی کرتے ہوئے پکارنا

عَنْ عَائِشَۃَ زَوْجِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَتْ دَخَلَ الْحَبَشَۃُ الْمَسْجِدَ یَلْعَبُوْنَ فَقَالَ لِی یَا حُمَیْرَاءُ اَتُحِبِّیْنَ اَنْ تَنْظُرِیْ اِلَیْھِمْ؟ یَعْنِی: اِلٰی لَعِبِ الْحَبَشَۃِ وَرَقْصِھِمْ فِی الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ: نَعَمْ. (السلسلة الصحيحة:3277)

نبی ﷺ کی بیوی سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں: حبشی لوگ مسجد میں کھیل رہے تھے۔ آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: یا حمیرا! کیا تم ان کو دیکھنا چاہتی ہو یعنی مسجد میں حبشیوں کا کھیل اور ان کا رقص؟ میں نے کہا: جی ہاں۔

داماد کو پیار سے بلانا

عَنْ سَھْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ بَیْتَ فَاطِمَۃَ فَلَمْ یَجِدْ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

عَلِيًّا فِی الْبَيْتِ فَقَالَ اَيْنَ ابْنُ عَمِّکِ قَالَتْ کَانَ بَيْنِی وَبَيْنَهُ شَیْءٌ فَغَاضَبَنِی فَخَرَجَ فَلَمْ يَقِلْ عِنْدِی فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِاِنْسَانٍ انْظُرْ اَيْنَ هُوَ فَجَاءَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هُوَ فِی الْمَسْجِدِ رَاقِدٌ فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ قَدْ سَقَطَ رِدَاؤُهُ عَنْ شِقِّهِ وَاَصَابَهُ تُرَابٌ فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَمْسَحُهُ عَنْهُ وَيَقُوْلُ قُمْ اَبَا تُرَابٍ قُمْ اَبَا تُرَابٍ.

(صحیح البخاری:441)

سیدنا سہل بن سعدؓ سے روایت ہے، انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ فاطمہؓ کے گھر تشریف لائے تو علیؓ کو گھر میں نہیں پایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے چچا کا بیٹا کہاں ہے؟ انھوں نے کہا: میرے اور ان کے درمیان کچھ ناگواری پیش آ گئی اور وہ مجھ پر غصہ ہو کر کہیں باہر چلے گئے ہیں اور میرے ہاں قیلولہ بھی نہیں کیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص سے کہا: علیؓ کو تلاش کرو کہ کہاں ہیں؟ اس نے آ کر بتایا: یا رسول اللہ وہ مسجد میں سوئے ہوئے ہیں۔ پھر رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور وہ اس حال میں لیٹے ہوئے تھے کہ چادر ان کے پہلو سے گر گئی تھی اور جسم پر مٹی لگ گئی تھی۔ رسول اللہ ﷺ ان سے دھول جھاڑ رہے تھے اور فرما رہے تھے: اٹھو ابوتراب، اٹھو ابوتراب۔

دوسروں کی دل جوئی کے لیے بات کرنا

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ مَا رَاَيْتُ النَّبِیَّ ﷺ يُفَدِّی رَجُلًا بَعْدَ سَعْدٍ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ ارْمِ فِدَاکَ اَبِیْ وَاُمِّیْ.

(صحیح البخاری2905)

سیدنا عبداللہ بن شدادؓ کہتے ہیں کہ میں نے علیؓ کو کہتے سنا کہ میں نے نبی ﷺ کو نہیں دیکھا کہ سعدؓ (بن ابی وقاص) کے بعد کسی اور شخص کے لیے اپنے ماں باپ کے فدا ہونے کو فرمایا ہو، میں نے آپ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: تیر چلاؤ، میرے ماں باپ تم پر فدا ہوں۔

©AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اچھی گفتگو کے فائدے

شیطان سے حفاظت ملنا

وَقُلْ لِّعِبَادِیْ یَقُوْلُوا الَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ اِنَّ الشَّیْطَانَ یَنْزَغُ بَیْنَهُمْ اِنَّ الشَّیْطَانَ کَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِیْنًاO (الاسراء:53)

اور میرے بندوں سے کہہ دو، وہ بات کہیں جو سب سے اچھی ہو، بے شک شیطان ان کے درمیان جھگڑا ڈالتا ہے۔ بے شک شیطان ہمیشہ سے انسان کا کھلا دشمن ہے۔

اچھی بات کرنا صدقہ ہے

عَنِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم اَلْکَلِمَةُ الطَّیِّبَةُ صَدَقَةٌ. (صحیح البخاری)

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اچھی بات بھی صدقہ ہے۔

ایک اچھی بات بھی آگ سے بچاسکتی ہے

اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَاِنْ لَمْ تَجِدْ فَبِکَلِمَةٍ طَیِّبَةٍ. (صحیح البخاری:6023)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جہنم سے بچو خواہ کھجور کا ٹکڑا صدقہ کرکے اور اگر یہ نہ پاؤ تو اچھی بات کرکے۔

اچھی بات سے جنت ملنا

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَاءَ نَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ اَنْ یُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِیْنَO فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَذٰلِکَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِیْنَO (المائدة:85-84)

اور ہمیں کیا ہے کہ ہم اللہ پر اور اس چیز پر ایمان نہ لائیں جو ہمارے پاس حق میں سے آئی اور ہم یہ امید نہ رکھیں کہ ہمارا رب ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ داخل کرلے گا۔ تو اللہ نے اس کے بدلے میں جو انھوں نے کہا، انھیں ایسے باغات دیے جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں، ان میں ہمیشہ رہنے والے اور یہی نیکی کرنے والوں کی جزا ہے۔

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ایک اچھی بات اللہ کی خوشنودی اور درجات کی بلندی کا باعث

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَیَتَکَلَّمُ بِالْکَلِمَۃِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰہِ مَا کَانَ یَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ یَکْتُبُ اللّٰہُ لَہٗ بِھَا رِضْوَانَہٗ اِلٰی یَوْمِ یَلْقَاہُ.

(السلسلة الصحيحة:3963)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص اللہ کو راضی کرنے والی ایک بات کرتا ہے، وہ نہیں سمجھتا کہ اس کا وہاں تک اثر ہوگا جہاں تک (حقیقت میں) ہو جاتا ہے۔ اس کی وجہ سے اللہ اس کے لیے اپنی ملاقات کے دن تک اپنی رضامندی لکھ دیتا ہے۔

عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ اِنَّ الْعَبْدَ لَیَتَکَلَّمُ بِالْکَلِمَۃِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰہِ لَا یُلْقِیْ لَھَا بَالًا یَرْفَعُہُ اللّٰہُ بِھَا دَرَجَاتٍ. (صحیح البخاری:6478)

نبی ﷺ نے فرمایا: بے شک بندہ اللہ کی رضامندی کے لئے ایک بات زبان سے نکالتا ہے اسے وہ کوئی اہمیت نہیں دیتا مگر اس کی وجہ سے اللہ اس کے درجے بلند کر دیتا ہے۔

مغفرت اور جنت کو واجب کرنے والی

اِنَّ مِنْ مُوْجَبَاتِ الْمَغْفِرَۃِ بَذْلُ السَّلَامِ وَحُسْنُ الْکَلَامِ. (السلسلة الصحيحة:1035)

نبی ﷺ نے فرمایا: سلام عام کرنا اور اچھا کلام کرنا ایسے اعمال ہیں جو بخشش کو واجب کر دیتے ہیں۔

عَنْ ھَانِیءٍ اَنَّہٗ لَمَّا وَفَدَ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ قَالَ: یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَیُّ شَیْءٍ یُوْجِبُ الْجَنَّۃَ قَالَ: عَلَیْکَ بِحُسْنِ الْکَلَامِ وَبَذْلِ الطَّعَامِ.

(السلسلة الصحيحة:1939)

سیدنا ہانی ؓ کہتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ کون سی چیز جنت کو واجب کرتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بس تم عمدہ کلام اور کھانا کھلانے کو لازم پکڑو۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سلامتی سے جنت میں لے جانے کا باعث

اَفْشِ السَّلَامَ وَاَطِبِ الْکَلَامَ وَصِلِ الْاَرْحَامَ وَقُمْ بِاللَّیْلِ وَالنَّاسُ نِیَامٌ

تَدْخُلُ الْجَنَّۃَ بِسَلَامٍ. (مسند احمد:10399)

نبی ﷺ نے فرمایا: سلام پھیلاؤ، اچھی گفتگو کرو، صلہ رحمی کرو اور رات کو جب لوگ سو رہے ہوں تو تم قیام کرو تم سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

جنت میں خوبصورت بالا خانے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اِنَّ فِی الْجَنَّۃِ لَغُرَفًا یُرٰی بُطُوْنُھَا مِنْ ظُھُوْرِھَا

وَظُھُوْرُھَا مِنْ بُطُوْنِھَا فَقَالَ اَعْرَابِیٌّ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ لِمَنْ ھِیَ قَالَ لِمَنْ

اَطَابَ الْکَلَامَ وَاَطْعَمَ الطَّعَامَ وَصَلّٰی لِلّٰہِ بِاللَّیْلِ وَالنَّاسُ نِیَامٌ. (مسند احمد:1338)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایسے بالا خانے ہیں جن کا اندرونی حصہ باہر سے ہی نظر آتا ہے اور بیرونی حصہ اندر سے نظر آتا ہے۔ ایک دیہاتی نے پوچھا یا رسول اللہ! یہ کس کے لیے ہیں؟ فرمایا: اس شخص کے لیے جو اچھی بات کرے، کھانا کھلائے اور جب لوگ رات کو سو رہے ہوں تو صرف اللہ کے لیے نماز ادا کرے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اچھی گفتگو کے اچھے جسمانی اثرات

بیماری میں اچھی بات کا جسم پر اثر

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِذَا ابْتَلَیْتُ عَبْدِی الْمُؤْمِنَ وَلَمْ یَشْکُنِیْ اِلٰی عُوَّادِہٖ اَطْلَقْتُہُ مِنْ اِسَارِیْ ثُمَّ اَبْدَلْتُہُ لَحْمًا خَیْرًا مِنْ لَحْمِہٖ وَدَمًا خَیْرًا مِنْ دَمِہٖ، ثُمَّ یَسْتَاْنِفُ الْعَمَلَ. (السلسلة الصحیحة: 272)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالی فرماتا ہے: جب میں اپنے مومن بندے کو آزماتا ہوں اور وہ تیمارداری کرنے والوں کے سامنے میرا شکوہ نہیں کرتا تو میں اسے اپنی قید سے آزاد کر دیتا ہوں، پھر اس کے پہلے گوشت کے عوض بہترین گوشت عطا کرتا ہوں اور اس کے پہلے خون کے بدلے بہترین خون دیتا ہوں پھر وہ ازسرِ نو عمل کرتا ہے۔

اِذَا مَرِضَ الْعَبْدُ بَعَثَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِلَیْہِ مَلَکَیْنِ فَقَالَ: اُنْظُرَا مَاذَا یَقُوْلُ لِعُوَّادِہٖ، فَاِنْ ھُوَ، اِذَا جَاؤُہُ، حَمِدَ اللّٰہَ وَاَثْنٰی عَلَیْہِ، رَفَعَا ذٰلِکَ اِلَی اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ، وَھُوَ اَعْلَمُ، فَیَقُوْلُ: لِعَبْدِیْ عَلَیَّ اِنْ تَوَفَّیْتُہُ اَنْ اُدْخِلَہُ الْجَنَّۃَ، وَاِنْ اَنَا شَفَیْتُہُ اَنْ اُبْدِلَ لَہُ لَحْمًا خَیْرًا مِنْ لَحْمِہٖ، وَدَمًا خَیْرًا مِنْ دَمِہٖ، وَاَنْ اُکَفِّرَ عَنْہُ سَیِّئَاتِہٖ. (موطا، کتاب العین: 5)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بندہ بیمار ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف دو فرشتے بھیجتا ہے اور فرماتا ہے کہ دیکھتے رہو وہ ان لوگوں سے کیا کہتا ہے جو اس کی بیمار پرسی کو آتے ہیں۔ اگر وہ ان کے سامنے اللہ عزوجل کی حمد و ثنا کرتا ہے تو وہ (دونوں فرشتے) اس (حمد و ثنا) کو اوپر اللہ عزوجل کی طرف لے کر چڑھ جاتے ہیں حالانکہ وہ اسے خوب جانتا ہے۔ تو وہ فرماتا ہے: میرے بندے کا مجھ پر حق ہے کہ اگر میں اسے فوت کر دوں تو اس کو جنت میں داخل کروں گا اور اگر میں اسے شفا دوں گا تو اسے اس کے پہلے گوشت سے اچھا گوشت اور اس کے پہلے خون سے اچھا خون عطا کروں گا اور میں اس سے اس کی برائیوں کو دور کر دوں گا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بیماری کو برا بھلا نہ کہنے سے جسم کی طہارت

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ دَخَلَ عَلٰى اُمِّ السَّائِبِ اَوْ اُمِّ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ: مَا لَكِ يَا اُمَّ السَّائِبِ اَوْ يَا اُمَّ الْمُسَيَّبِ تُزَفْزِفِيْنَ. قَالَتِ الْحُمّٰى لَا بَارَكَ اللّٰهُ فِيْهَا، فَقَالَ: لَا تَسُبِّى الْحُمّٰى فَاِنَّهَا تُذْهِبُ خَطَايَا بَنِىْ آدَمَ كَمَا يُذْهِبُ الْكِيْرُ خَبَثَ الْحَدِيْدِ. (صحيح مسلم: 6570)

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ام سائب یا ام مسیّب کے ہاں تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ام سائب/ام مسیّب تمہیں کیا ہوا تم کانپ رہی ہو؟ اس نے عرض کیا: بخار ہے اللہ اس میں برکت نہ کرے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بخار کو برا نہ کہو کیونکہ بخار بنی آدم کے گناہوں کو اس طرح دور کرتا ہے جس طرح بھٹی لوہے کی میل کچیل دور کر دیتی ہے۔

اعوذ باللہ پڑھنے سے غصہ کا زائل ہو جانا

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ وَنَحْنُ عِنْدَهُ جُلُوْسٌ وَاَحَدُهُمَا يَسُبُّ صَاحِبَهُ مُغْضَبًا قَدِ احْمَرَّ وَجْهُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اِنِّىْ لَاَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ عَنْهُ مَا يَجِدُ لَوْ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ فَقَالُوْا لِلرَّجُلِ اَلَا تَسْمَعُ مَا يَقُوْلُ النَّبِيُّ ﷺ قَالَ اِنِّىْ لَسْتُ بِمَجْنُوْنٍ. (صحيح البخارى: 6115)

سیدنا سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ دو آدمیوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک گالی گلوچ کیا ہم بھی وہاں پر بیٹھے ہوئے تھے، اس وقت ان میں سے ایک دوسرے کو غصہ کی حالت میں گالی دے رہا تھا اور اس کا چہرہ سرخ ہو گیا تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر یہ اسے کہہ دے تو اس کی یہ غصہ کی حالت چلی جائے گی، اگر یہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ کہہ لے۔ لوگوں نے اس آدمی سے کہا کہ کیا تو سن رہا ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا فرما رہے ہیں؟ اس نے کہا میں دیوانہ نہیں ہوں۔

©AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

چوٹ لگنے پر بسم اللہ پڑھنے کا اثر

عَنْ طَلْحَۃَ قَالَ: لَمَّا کَانَ یَوْمُ اُحُدٍ اَصَابَنِیَ السَّھْمُ، فَقُلْتُ: حِسِّ فَقَالَ لَوْ قُلْتَ: بِسْمِ اللّٰہِ، لَطَارَتْ بِکَ الْمَلَائِکَۃُ وَالنَّاسُ یَنْظُرُوْنَ اِلَیْکَ.

سیدنا طلحہؓ کہتے ہیں کہ احد کے دن مجھے تیر لگا تو میں نے ''حس'' کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تم ''بسم اللہ'' کہتے تو فرشتے تمہیں اٹھا لیتے اور لوگ دیکھ رہے ہوتے۔

بری گفتگو کا برا اثر

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا اَنَّ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وسلم دَخَلَ عَلٰی اَعْرَابِیٍّ یَعُوْدُہُ قَالَ وَکَانَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم اِذَا دَخَلَ عَلٰی مَرِیْضٍ یَعُوْدُہُ قَالَ لَا بَاْسَ طَھُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ فَقَالَ لَہُ لَا بَاْسَ طَھُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ قَالَ قُلْتُ طَھُوْرٌ کَلَّا بَلْ ھِیَ حُمّٰی تَفُوْرُ اَوْ تَثُوْرُ عَلٰی شَیْخٍ کَبِیْرٍ تُزِیْرُہُ الْقُبُوْرَ فَقَالَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم فَنَعَمْ اِذًا. (صحیح البخاری: 3616)

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک اعرابی کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بھی کسی مریض کی عیادت کے لیے تشریف لے جاتے تو فرماتے: لَا بَاْسَ طَھُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ کوئی حرج نہیں ان شاء اللہ یہ (بیماری گناہوں کو) دھو دے گی۔ آپؐ نے اس اعرابی سے بھی یہی فرمایا: کہ لَا بَاْسَ طَھُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ۔ اس پر اس نے کہا: آپؐ کہتے ہیں یہ گناہوں کو دھونے والا ہے۔ ہرگز نہیں یہ تو نہایت شدید قسم کا بخار ہے جو ایک بوڑھے پر جوش مار رہا ہے اور اسے قبر کی زیارت کرائے بغیر نہیں چھوڑے گا۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اچھا تو پھر یوں ہی ہوگا۔

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

گفتگو کے آداب

گفتگو میں ٹھہراو ہونا

كَانَ فِيْ كَلَامِهِ تَرْتِيْلٌ اَوْ تَرْسِيْلٌ. (ابوداؤد:4838)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گفتگو میں ٹھہر ٹھہر کر بات کرتے تھے۔

كَانَ يُحَدِّثُ حَدِيْثًا لَوْ عَدَّهُ الْعَادُّ لَاَحْصَاهُ. (صحیح البخاری:3374)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (اس طرح ٹھہر ٹھہر کر) بات کرتے تھے کہ اگر کوئی شمار کرنے والا (حروف) کو گننا چاہتا تو گن لیتا۔

تیزی سے گفتگو نہ کرنا

اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَتْ اَلَا يُعْجِبُكَ اَبُوْهُرَيْرَةَ جَاءَ فَجَلَسَ اِلٰى جَانِبِ حُجْرَتِيْ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يُسْمِعُنِيْ ذٰلِكَ وَكُنْتُ اُسَبِّحُ فَقَامَ قَبْلَ اَنْ اَقْضِيَ سُبْحَتِيْ وَلَوْ اَدْرَكْتُهُ لَرَدَدْتُ عَلَيْهِ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم لَمْ يَكُنْ يَسْرُدُ الْحَدِيْثَ مِثْلَ سَرْدِكُمْ. (سنن ابی داؤد:3657)

سیدنا عروہ بن زبیرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ عائشہؓ نے کہا: کیا تمہیں ابو ہریرہؓ پر تعجب نہیں آتا کہ وہ آئے اور میرے حجرے کے پاس بیٹھ کر مجھے سنانے کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیثیں بیان کرنے لگے جبکہ میں نوافل پڑھ رہی تھی اور پھر میرے نماز مکمل کرنے سے پہلے ہی اٹھ کر چل دیے۔ اگر میں انہیں پاتی تو انہیں بتاتی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہاری طرح تیز تیز باتیں نہیں کیا کرتے تھے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

عام فہم گفتگو

كَانَ كَلَامُهُ كَلَامًا فَصْلًا يَفْهَمُهُ كُلُّ مَنْ سَمِعَهُ. (ابو داؤد:4839)

رسول اللہ ﷺ گفتگو بالکل جدا جدا ہوتی تھی کہ ہر سننے والا آپ کی بات کو سمجھ لیتا تھا۔

مختصر بات کرنا

عَنْ اَبِیْ ظَبْیَةَ اَنَّ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ قَالَ یَوْمًا وَقَامَ رَجُلٌ فَاَكْثَرَ الْقَوْلَ فَقَالَ عَمْرٌو لَوْ قَصَدَ فِیْ قَوْلِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَهُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَقُوْلُ لَقَدْ رَاَیْتُ اَوْ اُمِرْتُ اَنْ اَتَجَوَّزَ فِی الْقَوْلِ فَاِنَّ الْجَوَازَ هُوَ خَيْرٌ.

(سنن ابی داؤد:5010)

ابوظبیہ سے روایت ہے کہ سیدنا عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک دن ایک آدمی نے خطاب کیا اور بہت باتیں کیں۔ تو عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر یہ اپنی گفتگو میں میانہ روی اختیار کرتا تو اس کے لیے بہت بہتر ہوتا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: یقیناً میں نے سمجھ لیا ہے یا (فرمایا کہ) مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں گفتگو کرتے وقت مختصر بات کروں۔ بلاشبہ مختصر بات میں ہی خیر ہے۔

قَالَ عَمَّارٌ اِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَقُوْلُ اِنَّ طُوْلَ صَلَاةِ الرَّجُلِ وَقِصَرَ خُطْبَتِهٖ مَئِنَّةٌ مِنْ فِقْهِهٖ فَاَطِیْلُوا الصَّلَاةَ وَاقْصُرُوا الْخُطْبَةَ وَاِنَّ مِنَ الْبَیَانِ سِحْرًا. (صحیح مسلم:2009)

سیدنا عمار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: آدمی کا نماز کو لمبا کرنا اور خطبہ کو مختصر کرنا اس کی سمجھداری کی علامت ہے۔ پس نماز کو لمبا کرو اور خطبہ کو مختصر کرو کیونکہ بعض بیان جادو جیسا اثر رکھتے ہیں۔

ضروری بات تین دفعہ دہرانا

عَنْ اَبِیْ سَلَّامٍ عَنْ رَجُلٍ خَدَمَ النَّبِیَّ ﷺ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ كَانَ اِذَا حَدَّثَ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

حَدِیْثًا اَعَادَہٗ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ . (سنن ابی داؤد: 3655)

سیدنا ابوسلامؓ سے منقول ہے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک خادم سے روایت کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی بات کرتے تو اپنی بات کو تین بار دہراتے۔

سب میں بیٹھنے کے باوجود گفتگو میں کم حصہ لینا

کَانَ اَصْحَابُہٗ صلی اللہ علیہ وسلم یَتَنَاشَدُوْنَ الشِّعْرَ وَیَتَذَاکَرُوْنَ اَشْیَاءَ مِنْ اَمْرِ الْجَاھِلِیَّۃِ وَھُوَ سَاکِتٌ فَرُبَّمَا تَبَسَّمَ مَعَھُمْ. (السلسلة الصحيحة: 434)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام شعر بولا کرتے تھے اور جاہلیت میں کیے کاموں کے تذکرے کرتے تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہوتے اور کبھی ان کے ساتھ مسکرا بھی دیتے۔

بحث مباحثہ سے اجتناب کرنا

کَانَ لَا یُرَاجِعُ بَعْدَ ثَلَاثٍ . (صحيح الجامع الصغير: 4851)

تین دفعہ بات کہہ دینے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بحث و مباحثہ نہیں کیا جاتا تھا۔

برائی کا جواب احسن طریقہ سے دینا

عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا اَنَّ یَھُوْدَ اَتَوُا النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وسلم فَقَالُوا السَّامُ عَلَیْکُمْ فَقَالَتْ عَائِشَۃُ عَلَیْکُمْ وَلَعَنَکُمُ اللّٰہُ وَغَضِبَ اللّٰہُ عَلَیْکُمْ قَالَ مَھْلًا یَا عَائِشَۃُ عَلَیْکِ بِالرِّفْقِ وَاِیَّاکِ وَالْعُنْفَ وَالْفُحْشَ قَالَتْ اَوَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوْا قَالَ اَوَلَمْ تَسْمَعِیْ مَا قُلْتُ رَدَدْتُ عَلَیْھِمْ فَیُسْتَجَابُ لِیْ فِیْھِمْ وَلَا یُسْتَجَابُ لَھُمْ فِیَّ . (صحيح البخاري: 6030)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سیدہ عائشہؓ کہتی ہیں کہ کچھ یہودی نبی ﷺ کے یہاں آئے اور کہا: السام علیکم (تم پر موت آئے)۔اس پر عائشہؓ نے کہا کہ تم پر بھی موت آئے اور اللہ کی تم پر لعنت ہو اور اس کا غضب تم پر نازل ہو۔لیکن آپ ﷺ نے فرمایا (ٹھہرو) عائشہ! نرمی اختیار کرو اور سختی اور بدزبانی سے بچو۔ عائشہؓ نے عرض کیا: آپ نے ان کی بات نہیں سنی، آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے انہیں میرا جواب نہیں سنا، میں نے ان کی بات انہیں پر لوٹا دی اور ان کے حق میں میری بددعا قبول ہو جائے گی۔لیکن میرے حق میں ان کی بددعا قبول ہی نہ ہوگی۔

غصہ اور مذاق میں حق بات ہی کہنا

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قُلْتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَسْمَعُ مِنْکَ اَشْيَاءَ اَفَاَکْتُبُهَا قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فِی الْغَضَبِ وَالرِّضَا قَالَ نَعَمْ فَاِنِّیْ لَااَقُوْلُ فِيْهِمَا اِلَّاحَقًّا. (مسند احمد:7020)

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ کہتے ہیں میں نے کہا: یارسول اللہ میں آپ سے جو باتیں سنتا ہوں انہیں لکھ لیا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں میں نے پوچھا رضامندی اور ناراضگی دونوں حالتوں میں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں کیونکہ میری زبان سے حق کے سوا کچھ نہیں نکلتا۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهُ قَالَ اِنِّیْ لَاَقُوْلُ اِلَّا حَقًّا قَالَ بَعْضُ اَصْحَابِهٖ فَاِنَّکَ تُدَاعِبُنَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ اِنِّیْ لَاَقُوْلُ اِلَّاحَقًّا.

(مسند احمد:8481)

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تو ہمیشہ حق بات ہی کہتا ہوں کسی صحابی نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ آپ تو ہمارے ساتھ مزاح بھی کرتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں مزاح میں بھی ہمیشہ حق بات ہی کہتا ہوں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

زبان کی حفاظت کی دعائیں

زبان کی درستگی کی دعا

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَلِسَانِیْ وَقَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ. (سنن النسائی:5484)

اے اللہ! مجھے میرے کانوں، میری آنکھوں، میری زبان اور میرے دل کے شر سے اور منی (یعنی شرمگاہ) کے شر سے عافیت میں رکھ۔

رَبِّ اَعِنِّیْ وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ وَانْصُرْنِیْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَیَّ وَامْکُرْ لِیْ وَلَا تَمْکُرْ عَلَیَّ وَاھْدِنِیْ وَیَسِّرْ ھُدَایَ اِلَیَّ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ لَکَ شَاکِرًا لَکَ ذَاکِرًا لَکَ رَاھِبًا لَکَ مِطْوَاعًا اِلَیْکَ مُخْبِتًا اَوْ مُنِیْبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِیْ وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ وَثَبِّتْ حُجَّتِیْ وَاھْدِ قَلْبِیْ وَسَدِّدْ لِسَانِیْ وَاسْلُلْ سَخِیْمَةَ قَلْبِیْ. (سنن ابی داؤد:1512)

اے میرے رب! میری مدد فرما، میرے خلاف کسی کی مدد نہ کر۔ میری نصرت فرما، میرے خلاف کسی کی نصرت نہ کر۔ میرے حق میں تدبیر فرما، میرے خلاف تدبیر نہ کر۔ میری رہنمائی فرما اور ہدایت کو میرے لیے آسان فرما دے اور جو میرے خلاف بغاوت کرے اس کے مقابلے میں میری مدد فرما۔ یا اللہ! مجھے اپنا شکر گزار، اپنا ذکر کرنے والا، تجھی سے ڈرنے والا، اپنا از حد اطاعت گزار، تیرے لیے بہت ہی تواضع کرنے والا اور بار بار پلٹ کر آنے والا بنا دے۔ اے میرے رب! میری توبہ قبول کر لے، میری خطائیں دھو ڈال، میری دعا قبول فرما، میری حجت قائم فرما دے، میرے دل کو ہدایت دے، میری زبان کو مستقیم رکھ اور میرے دل سے میل کچیل (بغض، حسد اور کینہ وغیرہ) نکال دے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اللہ سے سچی زبان کا سوال کرنا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَالْعَزِیْمَةَ عَلَی الرُّشْدِ وَاَسْاَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَاَسْاَلُکَ شُکْرَ نِعْمَتِکَ وَحُسْنَ عِبَادَتِکَ وَاَسْاَلُکَ قَلْبًا سَلِیْمًا وَلِسَانًا صَادِقًا وَاَسْاَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا تَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ. (السلسلة الصحيحة:3228)

اے اللہ! میں تجھ سے دین پر ثابت قدمی اور ہدایت پر پختگی کا سوال کرتا ہوں۔ میں تجھ سے تیری رحمت کو واجب کرنے والے اور تیری مغفرت کو لازم کرنے والے (امور) کا سوال کرتا ہوں۔ میں تجھ سے تیری نعمتوں کا شکر ادا کرنے اور اچھے انداز میں عبادت کرنے کا سوال کرتا ہوں۔ میں تجھ سے سلامت دل اور سچی زبان کا سوال کرتا ہوں۔ میں تجھ سے ہر اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جسے تو جانتا ہے اور ہر اس برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں جو تیرے علم میں ہے اور تجھ سے (ان تمام گناہوں کی) بخشش چاہتا ہوں جو تیرے علم میں ہیں، بے شک تو غیبوں کو خوب جاننے والا ہے۔

زبان کے شر سے پناہ مانگنا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِیْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ. (سنن ابی داؤد:1555)

اے اللہ! میں اپنے کان کے شر سے، اپنی آنکھ کے شر سے، اپنی زبان کے شر سے، اپنے دل کے شر سے اور اپنی مادہ منویہ کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

زبان میں نور پیدا کرنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ سَمْعِیْ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ خَلْفِیْ نُوْرًا وَّمِنْ اَمَامِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا. (صحیح مسلم:1799)

اے اللہ! میرے دل میں نور ڈال دے اور میری زبان میں نور ڈال دے۔ میری سماعت میں نور ڈال دے اور میری بصارت میں نور ڈال دے۔ میرے پیچھے نور کر دے اور میرے سامنے نور کر دے۔ میرے اوپر نور کر دے اور میرے نیچے نور کر دے۔ اے اللہ مجھے نور عطا فرما۔

جسے زبان سے تکلیف دی ہو اس کے لیے دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَّخِذُ عِنْدَکَ عَھْدًا لَنْ تُخْلِفَنِیْہِ فَاِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ فَاَیُّ الْمُؤْمِنِیْنَ آذَیْتُہٗ شَتَمْتُہٗ لَعَنْتُہٗ جَلَدْتُہٗ فَاجْعَلْھَا لَہٗ صَلَاۃً وَّزَکَاۃً وَقُرْبَۃً تُقَرِّبُہٗ بِھَا اِلَیْکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ. (صحیح مسلم:6619)

اے اللہ! میں تجھ سے عہد کرتا ہوں اور تو ہرگز وعدے کے خلاف نہیں کرتا میں صرف ایک انسان ہوں تو جس مومن کو میں تکلیف دوں، اس کو برا کہوں، اس پر لعنت کروں، اسے سزا دوں تو تو اسے اس کے لیے رحمت اور پاکیزگی اور ایسا باعث قرب بنا دے کہ وہ قیامت کے دن تیرے قریب ہو۔

اچھے اخلاق کی دعا مانگنا

اَللّٰھُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِیْ فَاَحْسِنْ خُلُقِیْ. (مسند احمد:24392)

اے اللہ! تو نے میری صورت بہت اچھی بنائی ہے، پس میرا اخلاق (بھی) اچھا کر دے۔

اَللّٰھُمَّ... اھْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا یَھْدِیْ لِاَحْسَنِھَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّیْ سَیِّئَھَا لَا یَصْرِفُ عَنِّیْ سَیِّئَھَا اِلَّا اَنْتَ. (صحیح مسلم:1812)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اے اللہ!... مجھے اچھے اخلاق کی ہدایت عطا فرما تیرے سوا کوئی اچھے اخلاق کی ہدایت نہیں دے سکتا اور برا اخلاق مجھ سے دور فرما تیرے سوا کوئی مجھ سے برا اخلاق دور کرنے والا نہیں ہے۔

برے اخلاق سے اللہ کی پناہ مانگنا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ مُنْکَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَھْوَاءِ.

(سنن الترمذی:3591)

اے اللہ! بے شک میں برے اخلاق، برے اعمال اور بری خواہشات سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْھَرَمِ وَالْقَسْوَۃِ وَالْغَفْلَۃِ وَالْعَیْلَۃِ وَالذِّلَّۃِ وَالْمَسْکَنَۃِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْکُفْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَالسُّمْعَۃِ وَالرِّیَاءِ. (صحیح الجامع الصغیر:1285)

اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں عاجزی اور سستی سے، بزدلی اور بخل سے، انتہائی بڑھاپے، دل کی سختی اور غفلت سے، مفلسی، ذلت اور ناداری سے اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں محتاجی اور کفر سے، نافرمانی، مخالفت اور نفاق سے، بری شہرت اور دکھاوے سے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

الھدیٰ ایک نظر میں

الھدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن پاکستان، قرآن وسنت کی تعلیم اور خدمت خلق کے کاموں میں 1994ء سے کوشاں ہے۔ الحمدللہ آج نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا کے کئی ممالک میں اس کی شاخیں اسی مقصد کے حصول کے لیے سرگرم عمل ہیں۔ فاؤنڈیشن کے تحت درج ذیل شعبہ جات کام کر رہے ہیں۔

شعبۂ تعلیم وتربیت : اس شعبہ کے تحت قرآن وسنت کی تعلیم اور طالبات کی تربیت وکردار سازی کے لیے مختلف دورانیے کے درج ذیل کورسز کروائے جاتے ہیں:

- **تعلیم القرآن:** مکمل قرآن مجید کا لفظی ترجمہ وتفسیر، تجوید، حدیث وسیرت النبی ﷺ اور فقہ العبادات پر مبنی کورسز۔
- **تعلیم التجوید اور تحفیظ القرآن:** قرآن مجید کو درست پڑھنے اور حفظ کے کورسز ہیں۔
- **تعلیم الحدیث:** صحیح بخاری، ریاض الصالحین کے منتخب ابواب اور علوم الحدیث پر مبنی ہیں۔
- **روشنی کا سفر:** یہ کورس کم پڑھی لکھی لڑکیوں کے لیے اسلامی تعلیمات پر مشتمل کورس ہے۔
- **روشنی کی کرن** : ناخواندہ خواتین ولڑکیوں کی تعلیم وتربیت کورس ہے ۔
- **ریالٹی چیک** : انگریزی زبان میں ہفتہ وار تعلیمی پروگرام ہے ۔
- **منارالاسلام** : بچوں کی دینی تعلیم وتربیت کے لیے ہفتہ وار پروگرام اور ناظرہ قرآن کی تعلیم کے لیے مفتاح القرآن پروگرام ترتیب دیا گیا ہے۔
- **فہم القرآن:** رمضان المبارک میں روزانہ ایک پارہ کے ترجمہ اور فہم پر مبنی پروگرام ہے۔
- **سمر کورسز:** گرمیوں کی چھٹیوں میں ہر شعبۂ زندگی سے تعلق رکھنے والی ہر عمر کی خواتین کے لیے مختصر دورانیے کے کورسز۔
- **خط وکتابت کورسز:** بذریعہ خط وکتابت اور آن لائن تعلیم حاصل کرنے کی سہولت بھی موجود ہے۔

شعبۂ نشر واشاعت : الھدیٰ پبلی کیشنز کے تحت مختلف موضوعات پر کتب، کارڈز، کتابچے اور پمفلٹس چھپوائے جاتے ہیں اور ان کا مختلف زبانوں میں ترجمہ بھی شائع کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں قرآن مجید کی قراءت، ترجمہ وتفسیر، حدیث وسیرت النبی ﷺ، مسنون دعاؤں اور روزمرہ زندگی کے مسائل سے متعلق رہنمائی پر مبنی آڈیو کیسٹس (Audio)، سی ڈیز (c.d) اور وی سی ڈیز (v.c.d) تیار کی جاتی ہیں۔

شعبۂ خدمت خلق: کے تحت متعدد معاشرتی خدمات سرانجام دی جا رہی ہیں مثلاً

- مستحق طلبہ کے لیے تعلیمی وظائف • رمضان المبارک میں راشن کی فراہمی • عیدالاضحیٰ کے موقع پر اجتماعی قربانی
- دینی وسماجی رہنمائی • کچی بستیوں میں تعلیمی اور رفاہی کام • قدرتی آفات کے موقع پر ممکنہ ضروری امداد
- کنوؤں کی کھدائی کے ذریعے خشک علاقہ جات میں پانی کی فراہمی

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الھدیٰ پبلی کیشنز

پڑھئیے اور پڑھایئے

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

January to June 2014

نمبرشمار	نام کتاب و پمفلٹ	مؤلف	قسم	قیمت	آرڈر
1	قرآن مجید۔لفظی ترجمہ(سفید پارہ) (اُردو)	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	کتاب		
2	قرآن مجید کی منتخب آیات اور سورتیں (اُردو/انگلش)	الھدیٰ شعبہ تحقیق	〃		
3	قرآن مجید کی منتخب سورتیں (اُردو/انگلش)	〃	〃		
4	منتخب آیات قرآنیہ (اُردو)	〃	〃		
5	قرآن کریم اور اس کے چند مباحث (اُردو)	محمد ادریس زبیر	〃		
6	حدیث رسول ﷺ	〃	〃		
7	علم حدیث	〃	〃		
8	فقہ اسلامی	〃	〃		
9	شہر رمضان	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	〃		
10	والدین ہماری جنت	〃	〃		
11	وایاک نستعین (صبح وشام کے اذکار وحفاظت کی دعائیں) اُردو(4سائز)	〃	〃		
12	قرآنی ومسنون دعائیں (2سائز)	〃	〃		
13	قال رسول اللہ ﷺ	الھدیٰ شعبہ تحقیق	〃		
14	حسن اخلاق	〃	〃		
15	صدقہ وخیرات	〃	〃		
16	رب زدنی علما	〃	〃		
17	عربی گرائمر	〃	〃		
18	بیوگی کا سفر	امّ عثمان	〃		
19	میرا جینا میرا مرنا	〃	〃		
20	ابوبکر صدیقؓ	یاسمین خاکوانی	〃		
21	اسلامی عقائد	زبیدہ عزیز	〃		
22	العقيدة الواسطية	الھدیٰ شعبہ تحقیق	〃		
23	فتنوں کے دور میں	الھدیٰ شعبہ تحقیق	کتابچہ		
24	حج بیت اللہ	〃	〃		
25	محمد ﷺ کے معمولات اور معاملات	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	〃		
26	شعبان المعظم	الھدیٰ شعبہ تحقیق	〃		
27	رجب اور شبِ معراج	〃	〃		
28	صفر کا مہینہ اور بدشگونی	〃	〃		
29	آخری سفر کی تیاری (اُردو)	〃	〃		
30	زادہ راہ (انگلش/اُردو)	〃	〃		
31	سفر کی دعائیں	〃	〃		
32	لبیک عمرہ	〃	〃		
33	حج وعمرہ رہنمائی اور دعائیں	〃	نیکلیس		
34	تکمیل قرآن کی دعائیں	〃	کتابچہ		
35	حسن بصریؒ	〃	〃		
36	پردیسی یا مسافر	〃	〃		
37	نماز باجماعت کا طریقہ	〃	پمفلٹ		
38	تیمّم	〃	〃		
39	نماز فجر کے لیے کیسے بیدار رہوں؟	〃	〃		
40	عشرہ ذوالحجہ اور کرنے کے کام	〃	〃		
41	عشرہ ذوالحجہ عیدالاضحیٰ اور قربانی	〃	〃		

نمبرشمار	نام کتاب و پمفلٹ	مؤلف	قسم	قیمت	آرڈر
42	نماز استسقاء	الھدیٰ شعبہ تحقیق	پمفلٹ		
43	جمعہ کا دن		〃		
44	غسل میت اور کفن پہنانے کا طریقہ		〃		
45	درود وسلام۔الصلاة علی النبی ﷺ		〃		
46	محرم الحرام		〃		
47	عیدالفطر		〃		
48	اظہار محبت کیسے؟		〃		
49	ان حالات میں کیا کریں؟		〃		
50	ہم دین کا کام کیوں کریں؟		〃		
51	ڈینگی بخار		〃		
52	پانی بچایئے		〃		
53	لبیک عمرہ		〃		
54	الھدیٰ ایک نظر میں		〃		
	کارڈز/پوسٹرز				
55	فہم القرآن میں مددگار دعائیں	الھدیٰ شعبہ تحقیق	کارڈ		
56	حصول علم میں مددگار دعائیں		〃		
57	حفاظت کی دعائیں		〃		
58	میت کی بخشش کی دعائیں		〃		
59	صالح اولاد کے لیے دعائیں		〃		
60	رنج وغم کے ازالہ کی دعائیں		〃		
61	رمضان کی دعائیں		〃		
62	تقویٰ کے حصول کے لیے دعائیں		〃		
63	نماز کے بعد کے مسنون اذکار		〃		
64	ذکر الٰہی		〃		
65	مقبول دعائیں		〃		
66	صبح وشام کے اذکار		〃		
67	تہجد کی دعا		〃		
68	آیات شفا		〃		
69	تکبیرات		〃		
70	استغفر اللہ		〃		
71	رشتوں کو جوڑیئے		〃		
72	استخارہ کب، کیوں اور کیسے؟		〃		
73	محرم الحرام پوسٹرز		پوسٹرز		
74	ماہ صفر 10 پوسٹرز		〃		
75	احادیث رسول ﷺ پر مبنی 12 پوسٹرز		〃		
76	ماہ رمضان اور روزے سے متعلق احادیث 29 پوسٹرز		〃		
77	ذوالحجہ کی فضیلت اور کرنے کے کام 22 پوسٹرز		〃		
78	دوائے شافی پوسٹرز		〃		
79	کھانے پینے کے آداب پوسٹر		〃		
80	شدت بھوک کے وقت کی دعا		〃		
81	کسی بستی یا شہر میں داخل ہونے کی دعا		〃		

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نمبر شمار	کارڈز/پوسٹرز	قسم	قیمت	آرڈر
82	ہر ماہ میں تین روزے	پوسٹرز		
83	قبول دعا کا موقع			
84	آیت الکرسی حفاظت کا ذریعہ	〃		
85	دجال کے فتنے سے پناہ مانگنا	〃		
86	سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات کی فضیلت	〃		
87	کامیاب لوگوں کے 8 زریں اصول	〃		
88	حضرت اسماعیلؑ کی قربانی	〃		
89	نماز جنازہ کا طریقہ	〃		
90	حالتِ حیض قرآن کی تلاوت کی رخصت	〃		
91	دعائے استفتاح	〃		
92	قومہ کی دعائیں	〃		
93	سجدے کی دعائیں	〃		
94	رکوع کی دعائیں	〃		
95	تشہد ودردو کے بعد کی دعائیں	〃		
	اسٹکرز			
96	مختلف مواقع کی دعائیں	〃		
97	بُک مارک	〃		
98	**انگلش پروڈکٹس** (نام کتاب وپمفلٹ)			
99	Word for Word Translation of the Qur'an (Blue Juz')	Book		
100	Selected Ayahs of the Qur'an	〃		
101	Selected Ayahs & Surahs of the Qur'an	〃		
102	Selected Surahs of the Qur'an	〃		
103	Al-Huda Student Guide	〃		
104	Reading & Writing book 1	〃		
105	Quranic & Masnun Supplications 2 sizes	〃		
106	Wa Iyyaka Nastaeen and you alone we ask for help'	〃		
107	Qaala Rasul Allah ﷺ	〃		
108	Sadqah o Khairaat	〃		
109	Rabbi Zidni Ilma	〃		
110	The Month of Ramadan	〃		
111	Prophet Muhammad ﷺ A Mercy For Children	Booklet		
112	Prayers For Travelling	〃		
113	Muhammad ﷺ Habits and Dealings	〃		
114	Supplications for Hajj & Umrah	〃		
115	Peace & Blessings Upon Prophet Muhammad ﷺ	Pamp		
116	Friday-A Blessed Day	〃		
117	The Sacred Month of Muharram	〃		
118	Ten Blessed Days Of Zul-Hijjah	〃		
119	Ashrah-e-Zul-Hijjah-Things To Do	〃		
120	The Hidden Pearls	Pamp		
121	New Year	〃		
122	Fasting in Ramadan	〃		
123	True Love	〃		
124	Tayammum	〃		
125	Supplications for Attaining Taqwa	〃		
126	Astaghfirullah	〃		

نمبر شمار	نام کتاب وپمفلٹ	مؤلف	قسم	قیمت	آرڈر
127	Masnun Supplications After Salah		〃		
128	Prayers for Attaining Knowledge		〃		
129	Supplications for Protection		〃		
130	Remembrance of Allah		〃		
131	Supplications for Righteous Children		〃		
132	Supplications for Ramadan		〃		
133	Supplications for the Forgiveness of the		〃		
134	Supplications for sorrow & distress				
135	Supplications at the time of severe hunger		Poster		
136	Takbeeraat				
137	**ہمارے بچے**		کتاب		
138	رمضان سے ذوالحجہ		〃		
139	مسلم ہیروز (رہنمائے اساتذہ)		〃		
140	میری نماز (رہنمائے اساتذہ)		〃		
	مفتاح القرآن نصاب برائے ناظرہ وحفظ		〃		
141	رمضان سے ذوالحجہ		〃		
142	مسلم ہیروز		flash cards		
143	بچے چھٹیاں کیسے گزاریں		پمفلٹ		
144	Ramadan Mubarak(Planner) (2 size)				
145	Miftah Al Quran(Quranic Recitation)		〃		
146	Miftah Al Quran(Student's Diary)				
147	Laylat Al-Qadr activity book		〃		
148	**متفرقات**		〃		
149	Al-Huda Writing pad (2 sizes)		〃		
150	کفن پیک / گاؤن / سکارف / الھدیٰ چٹ پیڈ				
151	**نئی مطبوعات** (New Release)		〃		
152	سونے جاگنے کے آداب واذکار	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	کتاب		
153	كَيْفَ تَنْجُومِنْ مَكَائِدِ الشَّيْطَانِ		〃		
154	الاربعون النووية		〃		
155	سونے جاگنے کے اذکار		کارڈ		
156	فہرس باسماء السور		〃		
157	الاسماء الحسنٰی		〃		
158	شفاء کی دعائیں		〃		
159	سفر کی دعائیں		〃		
160	Prayers for Healing		Booklet		
161	Ayat Al-Kursi - A source of protection		Card		
162	A Precious Moment for Du'a		Card		
163	دعا کیجیے		Book		
164	احادیث پوسٹرز		Posters		
165	صلوۃ ٹائم / My Prayer Tree		Booklet		
166	اياك نستعين	نظر ثانی شدہ	Book		
1 7					

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

خوش خبری ہے اس کے لیے جس نے اپنی زبان پر قابو پالیا

اور اسے اس کے گھر نے کشادگی و گنجائش دی

اور وہ اپنے گناہ پر رویا۔

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

978-969-8665-77-7
04010087

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.